BROWN BOOK

188509

UNIVERSAL LIBRARY

OU_188509

UNIVERSAL LIBRARY

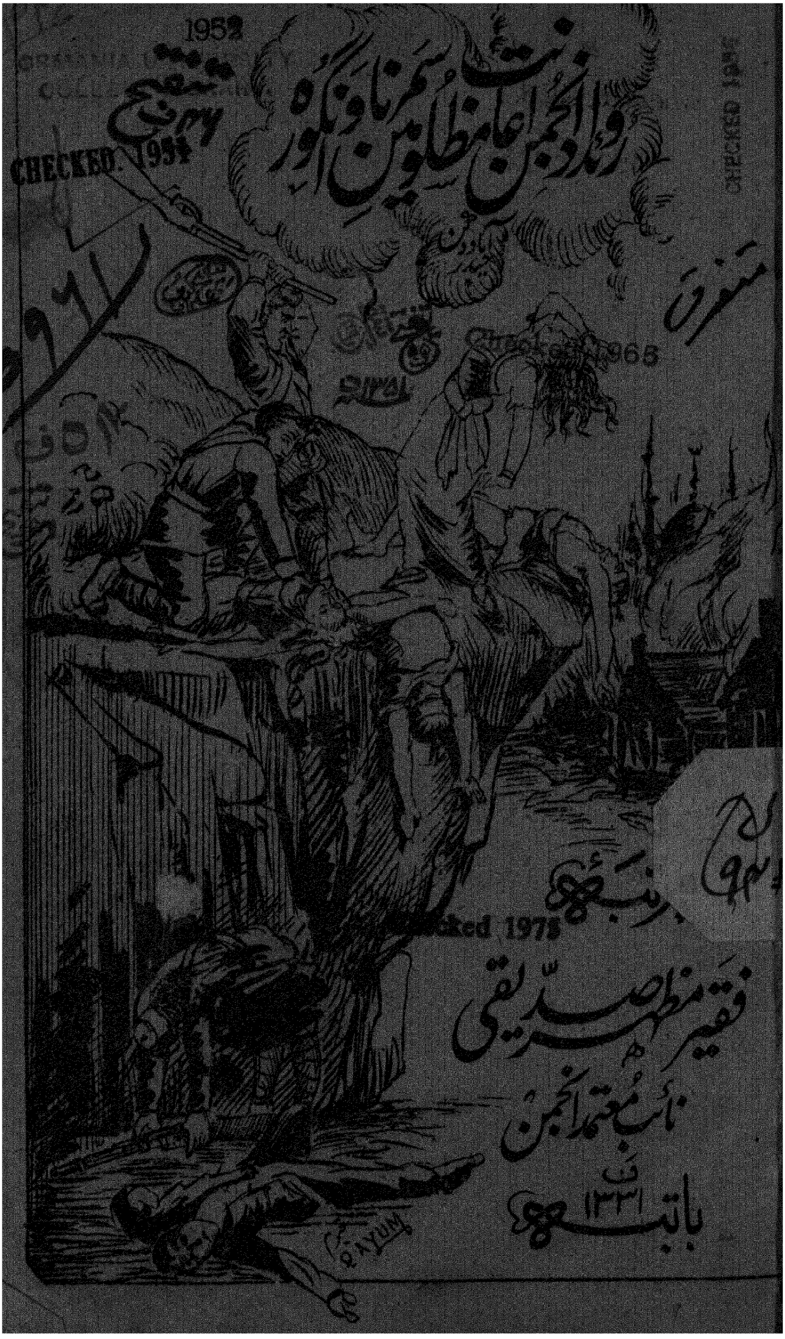

روداد انجمن اعانت مظلومین سمرنا و انگورہ

آیدن

مرتبہ

فقیر مظہر صدیقی

نائب معتمد انجمن

باہتمام ۱۳۳۱ ف

1952
CHECKED 1954
Checked 1965
Checked 1975
CHECKED 1959

Checked 1969.
CHECKED 1958

اعتذار

ہم چاہتے تھے کہ پہلی سہ ماہی کے اختتام پر انجمن ہذا کی روئداد شائع کردیجائے لیکن بوجوہ چند در چند ہم اس خیال کو عملی جامہ نہ پہنا سکے دوسری سہ ماہی بھی اسی طرح گذر گئی اور روئداد نہ چھپ سکی اب چونکہ تیسری سہ ماہی کے ختم ہونیکے ساتھ ہی ہماری اُن مشکلات کا بھی خاتمہ ہوگیا جو اشاعت روئداد میں رکاوٹ پیدا کررہی تھیں۔

اس لئے اب ہم

ناظرین باتمکین کے ملاحظہ کے لئے سال بھر کی روئداد پیش کرتے ہیں اور ساتھ ہی اس کے اس تعویق کی بھی معافی چاہتے ہیں جو اس کے شائع کرنیمیں ہوئی۔ اس انجمن کی سال آئندہ سے ہر سہ ماہی کے اختتام پر روئداد شائع کردیا کرینگے۔ انشاء اللہ المستعان

مچھلی کمان حیدرآباد
سلخ آبان ۱۳۲۱ ف

فقیر مظہر صدیقی
نائب معتمد انجمن

Checked 1975

بحمد اللہ العظیم و نصلی علی رسولہ الکریم

یَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ وَالْیَتٰمٰی
وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ (۲ : ۲۶)

"بحضور سرورِ کائنات"

جب ہو چکی تھی ترس و ستم نا میں گیر و دار — تثلیث نے کیا دلِ توحید کو فگار
دستِ خزاں سے گلشنِ عثمان لٹ چکا — نکلا ستم کے غار سے یونان کا بخار
ٹکڑے بدن جو تیغ شہیدوں کی کر چکی — روحیں سوئے مدینہ چلیں ہو کے بیقرار
آکر طوافِ در کیا مستیِ شوق میں، — پروانے جس طرح سے کہ ہوں شمع پر نثار

لغزش میں خود بخود قدمِ اضطراب تھی
قطرے کنارِ بحر میں بھی آب آب تھی

پوچھا حضورؐ نے کہ ای خلد کے طیور — کس چیز نے کیا ہی تمہیں آشیاں سی دور
کیا حال کیا ملال ہی، کیا پیچ و تاب ہے، — کیا درد ہے کہ جس نے کیا تمکو ناصبور"
ارشاد سنکے ایک نے رو کر دیا جواب — "اس اضطرابِ دل کا سبب ہوگا کچھ ضرور"
"دل سوز ہے ترس و ستم نا کی داستان — ہم کیا کہیں؟ تمام سے آگاہ ہیں حضور"
بچے وہ شیر خوار، وہ عصمت کی دیویاں — تیغِ ستم نے ذبح کیا اون کو بے قصور"
محشر کو حکم صورِ قیامت کا ہو عطا — اب انقلابِ دہر کا حد سے بڑھا غرور"

"آں شیوہ ہائے جور اگر یاد مے کنیم"
"در خون تپیم و نالہ و فریاد مے کنیم"

ہم اور آہ، تڑپیں تیغِ دشمناں، — کہنے کی بات یہ ہی کہ کھلتی نہیں زبان،
روئے زمیں پہ کوئی ٹھکانا نہیں رہا، — برقِ ستم نے پھونک دیا شاخِ آشیاں"
سینہ جو اپنا عشق و وفا کا مکان تھا، — اب اوسمیں گھس پڑی ہیں ستمگار گولیاں"

اے حاصل جمال و مہ نور ذوالجلال قرباں ترے خیال پہ ہم بیکسوں کی جاں

"خونے نہ کردہ ایم و کسے را نہ کشتہ ایم
جرمم ہمیں کہ عاشق روئے تو گشتہ ایم"

قبل اسکے کہ ہم انجمن کی کارگذاری کا اظہار کریں یہ ضروری سمجھتے ہیں، کہ مظالم یونان کا مختصر الفاظ میں ذکر کردیں، تاکہ آپ اس بات کا بخوبی اندازہ کرلیں کہ مظلوم مسلمانان سمرنا و تھریس کہاں تک مستحق امداد و اعانت ہیں۔

ہماری ضعیف زبان میں اتنی طاقت کہاں کہ وہ ان دردناک مظالم کی ساری داستان کہہ سنائے؟ ہمارا عاجز قلم بزدل یونانیوں کے ستم ہائے گوناگوں کا حسرتناک منظر دکھانے سے قاصر ہے ؎

ہے کوئی سننے والا یا نہیں افسانہ غم کا
تماشہ کیا دکھائیں دیکھئے مظلوم کی آہیں

ایشیائے کوچک کے آباد و بہترین بندرگاہ سمرنا کی سرزمین جو غریب مسلم آبادی کی خصوصیت رکھتی تھی جس میں حضور سرور کائنات پر ایمان رکھنے والے مسلمان بستے تھے، ۱۶ مئی ۱۹۱۹ء کو یونانی درندوں کے نجس قدموں سے پامال ہوئی، جوں ہی ان وحشیوں کے غول نے سمرنا کے علاقہ میں قدم رکھے، ایسے مظالم کا سلسلہ شروع کردیا جسے دنیا کی کوئی قوم فرضی طور پر بھی روا نہ رکھتی ستم تراشیاں شروع کی گئیں، اور ایسے ایسے شرمناک افعال کا ثبوت دیا گیا۔ کہ اونکے افعال اون کی تاریخ جدید کیلئے ایک انمٹ دھبہ ہوگا، اسلام کی تاریخ میں اس خونی منظر کا جو حال مسلمانان عالم کے دلوں سے جوئے خوں بہاتا ہے، سمرنا کی گلیوں میں مسلمانوں کی عریانیاں پھیلی ہیں، اور سڑکوں کے کنارے شہدا کی لاشیں بے گور و کفن ہیں، مجروح درد کرب سے تڑپتے ہیں، نیم جان پھڑک پھڑک کر دم توڑ رہے ہیں، ؎

سیل خون شہدا سے ہوا صحرا دریا

پٹ گیا لاشوں سے اور رنگیا دریا صحرا
ہوگئے قتل کہیں اور مکاں ہیں مسمار
جسطرف دیکھئے لاشوں کا لگا ہے انبار

مسلمانو! شاباش سمرنا کے مظلومو! شاباش مذہب کیلئے جان دینے والو! شاباش ملک پر قربان ہونے والو، وقار اسلام کو برقرار رکھنے والو؟ شاباش یہ ہے وہ خالص ایثار یہ ہے وہ خدا کے بارگاہ کی مقبول قربانی جو تم بیدریغ چڑہائے جارہے ہو اور ہر مصیبت کو اور ہر ظلم کو یہ کہہ کے کہ ؎

پیروے مسلک تسلیم و رضا ہوتے ہیں ؎ ہم تری راہ محبت میں فنا ہوتے ہیں

برداشت کرتے ہو شاباش! ہمت نہ ہارو اور استقلال کی زمام کو ہاتھہ سے ندو! اپنے صراط مستقیم پر قایم رہو! وما احسن قول المحمود ؎

مصیبت میں نہ دے صبر و سکوں کو ہاتھ سے محمود؟ خوشی انجام غم ہے اور انجام خوشی غم ہے

تمہیں مقبول بارگاہ ایزدی ہونیکی بشارت ہو، تمہارے لئے فردوس بریں کے دروازے کھلے ہیں، اور حوران بہشتی چشم براہ، واحسرتا کہ ہم یہاں چین سے بسر کرتے ہیں اور تم وہاں مصیبت کی گھڑیاں جھیلتے ہو تم آگ میں جلائے جاتے ہو، اور ہم نرم بستروں پر آرام کرتے ہیں، تم بھوکے ہو ہم پیٹ بھر کھانا کھاتے ہیں، تم برہنہ ہو ہمارا ملبوس اطلس و حریر ہے، نہیں نہیں! اگر تمہارے جسم پر تکلیف ہوتی ہے تو ہمارا دل پھٹا پڑتا ہے، ہمارا بستر خار مغیلاں کا ایک فرش ہے، ہماری پوشش برہنگی کا ایک منظر ہے

(چند معتبر یادداشتوں کی اقتباسات)

هرسیوسٹوس (ایک یونانی مسیحی پادری) کی یادداشت

"یونانیوں نے شہر اور گاؤں مع زندہ آدمیوں کے کھیت، مکانات، اور کل اسباب سطح جلا دیئے جیسے کہ وہ جلانیکے لئے ایندھن ہیں، اور یہ یونانی افعال وحشیانہ سب کے سب مسلمانوں کے حصہ میں آئے ہیں"!

مسٹر اسٹامتھ (یونانی صدر عدالت ایدن) کا بیان

"یونانیوں نے نازلی کے چند سربرآوردہ مسلمانوں کو **شہید** کر ڈالا' ایدن کی راہ میں جتنے قریے ملے ان کو لوٹ لیا پھر آگ لگا دی' وہاں کی مسلم آبادی کو گولیوں کا نشانہ بنایا ایدن کی یونانی فوج کے افسر نے دیسی یونانیوں کو مسلح کر کے اپنی نگرانی میں **اسلامی** مقام کی غارت گری کیلئے بھیجا' جنہوں نے لوٹنے اور جلانے کے بعد ہر **ترکی ٹوپی** پہننے والے کو **شہید** کر دیا' غرض یونان کا ہر وحشی باغ اسلام کو برباد کرنے کی فکر میں ہے' اور انہیں کا ہر متنفس اس بات کا متمنی ہے کہ دنیائے اسلام کا نام ونشان مٹ جائے' علاقہ ملیدیا کی تمام آبادی میں قتل وغارت گری کا بازار گرم کیا' تقریباً ہر طبق مسلمانوں کو توپوں سے اڑا دیا' ان کی عورتوں کو شہید کیا' **اور ان کے شیرخوار بچوں کو بھی گولیوں سے مار کر ہزاروں کو دہکتی ہوئی آگ میں جلا دیا**" آہ صد آہ گردنیں بچوں کی اور آہنی شمشیریں' آہ! کیسی خاموش ہوئیں بولتی تصویریں آہ!

یہ وہ منظر ہے کہ ابتدائے آفرینش سے وحشی سے وحشی ظالم سے ظالم قوم نے پیش نہیں کیا' عورت و مرد اسلئے مجرم تھے کہ وہ مسلمان ہیں' لیکن بچے جو ہر طرح معصوم تھے محض اس وجہ سے کہ وہ اسلام کے نخل ہونہار ہونگے' ہیزم سوختنی کی طرح جلا دیے گئے۔

کپتان ڈکسن جانسن (ایک انگریز افسر) کے خط کا اقتباس

یونانیوں نے ترکی افسروں کی وردیاں اور جوتے اتار کر ان کی بیخرتی کی سمرنا کے عامل (گورنر) کے ساتھ نہایت ہی ذلیل حرکتیں کیں' چنانچہ ان کی ٹوپی پیروں میں روندی گئی' ان کی حرم کو بے حرمت کیا' انکا اور انکے بھائی کا محل لوٹ لیا' انکے افسر اعلیٰ کو زخمی کیا؛ بہت سے ترکوں کی انگلیاں محض انگوٹھیوں کی خاطر یونانیوں نے کاٹ ڈالیں' گاؤں لوٹ کر جلا ڈالے' اسلحہ کی جستجو کے بہانہ سے گھروں میں گھسکر مسلمان خاتونوں کو بے عصمت کیا' مشین گنوں سے بستیاں تباہ کر دیں' مہاجرین یا تو زندہ جلا دیے گئے یا نشانہ توپ و تفنگ بنے' ایک واقعہ

نشانہ پیش کیا جاتا ہے، وہ یہ کہ :-

"چار مسلمان عورتوں پر جب یونانی حملہ آور ہوئے تو انہوں نے اپنے شوہروں کی بندوقیں حفاظت کی غرض سے اٹھالیں، صرف اتنے قصور پر لڑکیوں کے ابیار میں یونانیوں نے انکو نگر کر ڈالدیا اور پٹرول چھڑک کر آگ لگادی" علاوہ شہر ادرن کے جسمیں تقریباً دس ہزار مسلمان شہید ہوئے، اور ایک لاکھ سے زیادہ نے ہجرت اختیار کی، ۶۹ او نہتر سے زیادہ گانوں تباہ اور خاکستر کردئے گئے، مہاجرین کو گرم کپڑا تک میسر نہیں ہے جسکی وجہ سے نمونیا اور فالج میں وہ مبتلا ہو کر داعیٔ اجل کو لبیک کہہ رہے ہیں، شہری اور فوجی ہر قسم کے یونانی ان مظالم میں حصہ لے رہے ہیں باہمہ ترکوں کی شرافت دیکھئے کہ وہ جواباً ایک حرکت بھی ایسی نہیں کرتے؛ جسکو یونانی اپنے ظلم کی وجہ بتلاسکیں" آہ مظلومین ستمہا برداشت کئے جاؤ :-

ایمیرلوٹی (ایک فرانسیسی افسر) کی چٹھی کا خلاصہ

قبضہ کے بعد ہی سے یونانیوں نے ترکی بارگوں پر فیر شروع کردئے باوجودیکہ سفید جھنڈا بلند کیا گیا، مگر یونانی فوج برابر فیر کرتی رہی، گھاٹوں پر ترکی خواتین بے پردہ کرکے بے عصمت کیگئیں، مذہب اسلام کا مضحکہ اڑایا گیا ترکوں کو سروں سے ترکی فیض ٹوپیاں اتار پھینکنے کا حکم دیا بصورت خلاف ورزی یا تو سمندر میں دھکیل دئے جاتے یا سنگینوں سے ان پر حملہ کیا جاتا، پندرہ محبان وطن شہید کردئے گئے، جنکا جرم صرف یہی تھا کہ انہوں نے **عثمانی فیض ٹوپیاں** نہ اتاریں"

چالیسویں پیدل فوج (40th Infantry) شہر کے لیٹروں کے ساتھ شامل ہو کر ظلم وستم میں انکا ہاتھ بٹانے لگی، عثمانی بینک اور فرانسیسی سفارت خانہ کے گودام لوٹ لئے گئے، ایک ضعیف ترکی افسر کے جسم کو بلا قصور سنگینوں سے چھلنی کردیا گیا تین غیر مسلح جنداری بلاوجہ تہ تیغ کردئے گئے، ترکی قیدی بھوکے پیاسے قید کئے گئے

انگریزی افسروں کے توجہ دلانے سے ان کی عورتوں کو کھانا جیل میں پہونچا دینے کی اجازت دی گئی، جب کوئی عورت کھانا لیجاتی تو اوسکی عفت ریزی کیجاتی تھی، ایک آرمینی نے (جو ترکوں کا طرفدار نہ تھا) مجھ سے کہا کہ یونانیوں نے ہم کو بھی قتل کیا، لیکن ترکوں نے کبھی بھی ہمارے ساتھ ایسا ظلم روا نہ رکھا جیسے کہ یونانی کر رہے ہیں، اور نہ کبھی ترکوں نے ہماری مذہبی توہین کی، دستہ سواران (squadron division) کے افسر اعلیٰ کی رپورٹ کے آخری جملہ کی نقل کرتے ہوئے میں اپنا مضمون ختم کرتا ہوں کہ یونانیوں کا یہ رویہ شرمناک اور وحشیانہ تھا" (اخبار خلافت) :-

جنرل علی نادر پاشا (سردار لشکر چہارم) (Commandant Fourth Army)

متعلقہ سمرنا کی رپورٹ کا لب لباب (۲۰- مئی ۱۹۱۹ء)

"ظلم ڈھانے پہ تیار جو یونان لعیں ہو گئی خون سے گلرنگ سمرنا کی زمیں"

جس وقت سے ہم نے بارگوں کی پھاٹک سے باہر قدم رکھے ہیں اسوقت سے ہمارے خلاف ایسے ناپاک جرائم اور گستاخیوں کا سلسلہ شروع ہو گیا جس کی نظیر صفحہ تاریخ پر اب تک نظر نہیں آتی، اور جس طرح یونانیوں نے ہماری عزت پر حملے کئے ہیں، کسی حکومت کے سپاہی کی عزت پر آج تک ایسے گستاخانہ حملے نہیں کئے گئے، بلا امتیاز درجہ حتی کہ مجھ پر اور میرے ساتھیوں پر گستاخانہ حملے کئے گئے بندوقوں کے کندے سے زدوکوب کر کے تلاشی لی گئی، روپیہ مال، گھڑی، انگوٹھی وغیرہ غرض جو چیز ہاتھ آئی لیکر رفوچکر ہو گئے، فوجی ٹوپیاں اتار کر انکے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے گئے، ہم کو یونانی سپاہ نے اطراف سے گھیر لیا پھر فیر کرنے شروع کر دئے، سنگینوں، لاٹھیوں اور خنجروں سے ہلاک کرنا شروع کیا، بہت سے افسر اور سپاہی ناقابل برداشت صدموں کی وجہ سے جان بحق ہو گئے، جب میں چلا ہوں تو میرے جہازوں کے گودام میں تمام افسر دھکیل دئے گئے، جہاز کے کمرو میں

تقریباً ڈیڑھ سو (۱۵۰) آدمی بھر دئے گئے، درانحالیکہ ان کمروں میں تیس (۳۰) آدمیوں سے زیادہ کی گنجائش نہ تھی، دو دن تک فاقہ سے رہنا پڑا، تمام بارگوں پر حملے ہوئے، فوج کے دستہ کی آہنی الماریاں اور آہنی صندوق چرا کر یونانی فرار ہو گئے، جنمیں تقریباً ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ اشرفیاں رکھی ہوئی تھیں، ہر سپاہی و افسر کی توہین کی گئی اور اسکو پیٹا گیا، الغرض سمرنا کے تمام باشندے اور افسر آج خالی ہاتھ، خانہ ویران، نہایت دکھیا محتاج اور پریشان حال ہیں۔

بترس از آہ مظلوماں کہ ہنگام دعا کردن
اجابت از در حق بہر استقبال مے آید

مگر ٹھہرو یہ تمہاری ہمت کے امتحان کا وقت ہے ابھی دعا کا وقت نہیں آیا"

منیسا کی مذہبی عمارتیں یونانی فوج کے ہاتھوں بے حرمت ہوئیں، مسجدوں سے قالین اٹھائے گئے اور ڈیڑھ سو (۱۵۰) سے زاید مسمار کر دی گئیں،

گورنر ایڈن کے منجملہ اور دیگر بیانات کے نہایت افسوسناک بیان یہ ہے کہ "یونانی سپاہی راتوں کو مسلمانوں کے گھروں میں گھس کر کم عمر اور کنواری لڑکیوں سے زنا بالجبر کر کے انکو قتل کر دیتے اور تمام مال و متاع لوٹ لیجاتے ہیں، حیف صد حیف یہ سب کچھ نام اسلام کے برقرار رکھنے کی پاداش میں ہو رہا ہے"

ایڈن کے اسلامی محلوں کے مکانات اس احتیاط کے ساتھ پھونکے گئے کہ ذرایع آب رسانی تک مسدود کر دئے تاکہ کسیطرح آگ نہ بجھائی جا سکے"

شہر اسلینک میں یونانیوں نے تمام مسلمانوں کے گھر اور کھیت لوٹ کر جلا دئے میمہ کو ویران کر کے ایک مسلمان خاتون کا ہاتھ قطع کر کے اس کی اندام نہانی میں داخل کر دیا اور اوس کا پستان کاٹ کر اوس کی بوٹیاں اُس کے منہ میں بھر دیں" ستم ہائے یونان ستم کی حد نہ رہی

یہ یاد رکھ کہ خدا کو بھی منہ دکھانا ہے

ستم تو جو تیرا جی چاہے کر یہاں ظالم

محلہ قمر (ایدن) کے دو مسلمانوں کو پکڑ کر اُن کی آنکھیں نکال لیں، ناک، کان کاٹ دیے، ان کے چہروں پر کی کھال چاقوؤں سے کھرچی، اور پھر ان کو سنگینوں سے شہید کیا"

لفٹننٹ ضیاء بے اور ان کے بھائی کو شہید کیا' ان کی بیوی کو زبردستی عیسائی کر کے ان کا نام میری رکھا' پھر خفیہ طور پر مسلمان رہنے کی پاداش میں زنا بالجبر کر کے انکو بھی شہید کر دیا"

تیغازی کے ایک عرب درویش کو شہید کر دیا"

اسپارٹا کے ایک مہاجر کو مع ان کی بیوی اور طفل شیرخوار کے آگ میں جلا کر شہید کر دیا"

محکمہ جنگلات کے افسر عارف بے کے شاندار گھر کا دروازہ بم سے اڑا کر خود انکو شہید کر ڈالا"

عائشہ، وداد، حسینہ تین نوجوان لڑکیوں کی عفت ریزی کر کے انکو شہید کر دیا اور ان کی نعشوں کو چیر پھاڑ کر پھینکدیا"

چالیس سے زیادہ عورتوں کو ایک جگہ باندھکر چاندماری کی گئی جسکا نتیجہ ظاہر ہے جن تاجروں نے یونانیوں کے مقرر کردہ نرخ پر غلہ بیچنے سے انکار کر دیا وہ گرفتار کر لئے گئے"

نازلی کے تخلیہ کے وقت جن مسلمان روساء کو گرفتار کر لیا گیا تھا اون کو کنوئیں میں ایک جگہ گھڑا کر کے چاندماری کی' جس وجہ سے ان میں سے اڑتیس ۳۸ شہید ہوگئے"

یونانی گورنر دو مصاحبوں کے ہمراہ جا رہا تھا اس نے چند سپاہیوں کو یہ دیکھکر کہ ایک ترک علی افندی کو انہوں نے بلا قصور مار ڈالا ہے بلاکر انعام دیا" ؂

یونانیوں نے بڑے بڑے مکانوں پر آتش افروز بم پھینکے جس کی وجہ سے وہ بالکل تباہ ہو گئے :-

(نوٹ :- یہاں تک ہم نے جو کچھ ذکر کیا ہے وہ صرف تین ماہ یعنی مئی، جون اور جولائی ۱۹۱۹ء کے مظالم کی مجمل داستان ہے جو عثمانی انجمن سوئزرلینڈ کی مفصل رپورٹ کا اختصار ہے)۔

(تازہ اخبارات سے اقتباسات)

سمرنا پر قبضہ کیے ہوئے یونانیوں کو مشکل سے دو برس ہوئے ہوں گے، اگر اسی قلیل عرصہ میں تین لاکھ پچیس ہزار مسلمانوں نے اپنے باغات، مکانات اور جائداد غیر منقولہ کو چھوڑ کر پہاڑوں میں پناہ لی ہے، اس بارہ میں دول عظمیٰ یورپ کے نمایندوں نے جو شہادتیں ہم تک پہونچائی ہیں وہ سب سے زیادہ قابل وثوق ہیں، دیہاتوں کو غارت کرنے کا یونانیوں کا یہ طرز ہے، کہ تمام مکانات جلا ڈالے، تمام مال ومتاع لوٹ لیا، عورتوں کی عصمت دری کی مظلوم بچوں کو شہید کیا، مسلم آبادی کا زیادہ حصہ شہید ہوا بقیۃ السیف فاقہ کشی اور دیگر مصائب سے ہلاک ہوا، اگر ہر ایک غارت شدہ دیہات کا مفصل بیان کیا جائے، تو ایک دفتر تیار ہو سکتا ہے، مثلاً چند گاؤں کا حال لکھا جاتا ہے :-

(۱) قرابور (یہاں ۹۵ مکانات تھے اور ۴۵۰ آبادی) ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۰ء کو تباہ ہوا، ۷۰ مکانات جلا دئیے گئے :-

(۲) بازار کوئی (۶۰ مکانات اور ۳۰۰ آبادی) اواخر اکتوبر میں تباہ کیا گیا ۵۳ مکانات جلا دئیے گئے،

(۳) الیاس کئی (۹۰ مکانات ۱۱۵۰ آبادی) ۲۳۔ نومبر ۱۹۲۰ء کو یہ دیہات بالکل خاکستر کر دیا گیا"

(۴) **تاشں کیرو** ۲۸۔ نومبر ۱۹۲۰ء کو لوٹا گیا"

اور بھی بہت سے تباہ شدہ دیہاتوں کا ذکر باقی ہے، لیکن بخوف طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے"

۱۷ اپریل ۱۹۲۱ء کو یونانی سپاہی سنگینیں چڑھائے ہوئے ایک دیہات گرلگ میں پہونچے، اور چار ہزار لیر (ترکی پونڈ) کا مطالبہ کیا، اور فراہمی رقم کے لئے صرف ایک گھنٹہ کی مہلت دی، چونکہ غریب باشندوں سے یہ رقم ادا نہ ہوسکی لہذا یونانی سنگدلوں نے سنگینوں کی نوک غربا کے سینہ کی طرف کی اور تمام مرد و عورت و بچوں کو ایک جگہ جمع کرلیا اور ان کا تمام مال و اسباب لوٹ لیا اسکے بعد عورتوں اور بچوں پر حملہ کیا گیا، اور بچوں کو سنگینوں سے چھید کر آگ میں ڈالدیا، اتحادی کمیشن اس دیہات میں جب تحقیق حال کیلئے پہونچا، تو راہ میں مقتولوں کے کاسہ ہائے سر اور ہڈیوں کا انبار نظر آتا تھا، اس کمیشن نے یہ بھی دیکھا کہ ایک سن رسیدہ اور ایک تیرہ سالہ لڑکی کی عصمت دری کی گئی تھی اور لڑکی کا جبڑہ توڑ دیا گیا تھا"

۱۱ مئی ۱۹۲۱ء کو ایک دیہات حیدر سری اور اس کے قرب و جوار پر حملہ کیا گیا، گیارہ سو عورت، مرد، اور بچوں کو گھیر کر مشین گن سے اڑا دیا، جنمیں سے صرف ایک شخص باقی رہ گیا، جب ساری یونانی فوج چلی گئی، تب وہ نکلا، اور یہ درد انگیز داستان کہنے کیلئے زندہ رہا"

(از رپورٹ محکمہ وزارت جنگ)

"یونانی سپاہی آرمینی خانہ بدوشوں کے ساتھ ملکر علاقہ جلوا میں سخت ظلم و ستم ڈھارہے ہیں، اسی ہفتہ میں ایک دیہات مسمی جہان کو جلا کر بالکل خاکستر کردیا، اور دیہات بذلہ سا بھی کچھ جلا دیا گیا، اس علاقہ میں یونانیوں نے ۱۳۰ دیہات جلا کر خاک کے ڈھیر کر دئے، مسلمانوں سے اسلحہ چھین کر عیسائیوں کے حوالے کر دئے جاتے ہیں"

(رپورٹ محکمۂ وزارت جنگ)

مظہر ہے کہ "یونانیوں نے شرقی تھریس میں بڑے بڑے مظالم ڈھائے ہیں
(۱) مقام ہیرابولی کے مفتی کو پکڑ کر یونانیوں نے اولاً ننگا کیا، تمام کپڑے اتار لیے
اسکے بعد یخ شدہ پانی میں پھینکدیا،
(۲) مقام چیرکس کے چاروں طرف آگ لگادی،
(۳) ۳ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء کو مقام مندیرا کے دس مسلمانوں کو یونانیوں نے
اسقدر مضروب کیا کہ جان سے مار ڈالا، دس مسلم عورتوں کو پھانسی دی گئی
اس کے بعد دیہات کو بم سے تباہ کردیا،
مقام کازاکی بربادی کے بعد وہاں کی عورت سماۃ سیفی کی تیس یونانی وحشیوں
نے ایک رات میں عصمت دری کی"
مقام سلوری کو تباہ کرنے کے بعد مقام سرائی پر حملہ کیا گیا، اس مقام کے
مسلمانوں کو گاڑیوں میں جوتا گیا اور سخت ترین ظلم و ستم کیے جاتے تھے"
۱۴۔ اپریل سنہ ۱۹۲۱ء کو ایک دیہات مسمی صمالدجی جو ضلع اصمد میں واقع
ہے وہاں پر یونانیوں نے تیرہ مردوں اور ایک عورت کو باہمدگر باندھ دیا، اور پھر
ان کو شہید کردیا، مکانات کی تلاشی لی گئی ایک شخص مسمے مصطفےٰ کو اُلٹا
پاؤں لٹکا یا گیا، اور نیچے آگ لگادی سے

سنبھل کہ گرتی ہیں اب تجھ پہ بجلیاں یوناں
گئی ہے آہ رساں سوئے آسماں یوناں

احمد آغا ایک معمر کاشتکار اور اسکے دو نوجوان لڑکوں اور بیوی کو شہید کردیا
افسر جزاریہ کی ۲۔ دسمبر سنہ ۱۹۲۰ء کی رپورٹ کے مطابق یونانیوں نے ایک
ستر سالہ بوڑھے کو چاندماری کر کے شہید کردیا،
شتلجہ کے افسر جندارمہ نے ۱۰۔ اپریل سنہ ۱۹۲۱ء کو جو خبر دی ہے وہ یہ ہے کہ

۱۶۔ مارچ ۱۹۲۲ء کو سلیمان آفندی کے ہاتھ پاؤں باندھکر اس کے سامنے اس کی بیوی کی عصمت دری کی"

مقام سینی کوئی کے امام مسجد و مدرس مدرسہ کو یونانی سپاہی حاجی علی بے کی مسجد سے نکالکر بندوقوں کے کندوں سے مارتے ہوئے، یونانی فوجی چھاؤنی میں لے گئے، اور مسجد کو شہید کر دیا'

۱۸۔ نومبر ۱۹۲۰ء کو یونانی سپاہی ایک دیہات مسمی توشنلی میں داخل ہوئے ہر قسم کے ظلم وستم اور عورتوں کی عصمت دری کے بعد دیہات کے بوڑھوں سے جبراً ذیل کا مضمون لکھواکر دستخط کرائے "ہم لوگ یونانی حکومت سے خوش ہیں"

از رپورٹ کمیشن تحقیقات

مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۹۲۱ء

مقام حمالی میں یونانیوں کی ایک جماعت پہونچی، لوٹ مار کے بعد ایک مسلمان نوجوان لڑکی کی عصمت دری کی اور اس کے بعد اس کو دریچہ سے باہر پھینک کر مار ڈالا' (مدینہ)

۱۶۔ اکتوبر ۱۹۲۰ء کو ڈیڑھ سو یونانی سپاہیوں کا ایک دستہ جو ایک یونانی افسر کے ماتحت تھا، دیہات چکر یکی پر حملہ آور ہوا، مکانات کے دروازے توڑ کر گھروں میں داخل ہوئے ہر قسم کے ظلم وستم کے بعد مسماۃ شریفہ ایک عورت کا تعاقب کیا جو اپنے نو برس کے بچے کی لاش کی تلاش میں دیوانہ وار دوڑتی پھرتی تھی، آخر اس کو نظر آیا کہ اس کا لال دریا کے کنارے پڑا ہے، ظالموں نے ایک شانہ اکھیڑ ڈالا ہے، سے

اجاڑ کر مرا گلشن سے آشیاں صیاد
رہیگا تو بھی نہ دنیا میں شاداں صیاد

اس اثناء میں اس عورت کو گولی مار دی گئی، اور کمبخت یونانیوں نے اس کی لڑکی کے ہونٹ کاٹ ڈالے"

اگست ۱۹۲۱ء میں یونانیوں نے قصبہ کاذا پر حملہ کیا، تمام گاؤں لوٹ لیا پھر سب لوگوں کو گھروں سے نکال کر گاؤں میں آگ لگا دی اور تمام لوگوں کو شہید کر دیا"
ایک شخص مسمی احمد اس کے چھ سالہ لڑکے اور حسن آغا ان تینوں کو یونانیوں نے جانوروں کی طرح ذبح کر دیا"

(از رپورٹ تحقیقاتی کمیشن)

دیہات کرحاجلی ضلع بملک کو جلا کر فنا کر دیا، اور تمام آبادی تہ تیغ کر دی گئی
۲۰ اپریل ۱۹۲۱ء کو دیہات ندکور پر حملہ کیا گیا، بہت سی نوجوان عورتوں کو عفت دری کی غرض سے یونانی پہاڑ پر لے گئے بہت سی عورتیں اور مرد جو ادھر ادھر بھاگ رہے تھے گولیوں کا نشانہ بنائے گئے، اور ان کی لاشوں سے سڑک پٹ گئی"
چند خبیث یونانیوں نے ایسے مکانوں کو آگ لگا دی جن میں چھوٹے چھوٹے بچے رہ گئے تھے جو بھاگ نہ سکے، چند لوگوں نے خندقوں میں چھپکر جان بچائی" (مدینہ)

مسلمانوں پر جزیہ

سمرنا کے علاقہ پر یونانیوں نے جزیہ لگانا شروع کر دیا ہے، یہ ہر مسلمان سے جو ۲۱- اور ۲۹ سال کے درمیان عمر کا ہو وصول کیا جائے گا، اور تعداد رقم چار سو سے ایکہزار ڈراکما تک ہوگی"

یونانی عدل

اس نہایت عادل حکمراں (شاہ یونان) کے زیر حکومت سمرنا کے قید خانے ہر قسم اور ہر حیثیت کے مسلمانوں سے بسرعت تمام پر ہوتے چلے جاتے ہیں، اور یہ گرفتاریاں نہایت ادنی جھوٹے اور بے سروپا الزامات کی بنا پر دی جاتی ہیں"

اسی سلسلہ میں ہم نے سنا کہ مظفر بے (شہر کے ایک سربرآوردہ باشندے) جو اس ضلع کے کسی دوسرے قصبہ میں گئے ہوئے تھے جب واپس آئے تو ان کو فوراً گرفتار کر لیا گیا، اور صرف بطور تماشہ پانچ منٹ تک سماعت مقدمہ کرنے کے بعد تین سال قید با مشقت کی سزا دی گئی، جرم جو ان پر ثابت ہو سکا وہ صرف اس قدر تھا کہ وہ سہواً ایک ردی کاغذ میں جو بدقسمتی سے قسطنطنیہ کے ترکی اخبار کا ورق تھا کوئی چیز لپیٹ کر لے آئے تھے (مسلم اسٹینڈرڈ)

مسلمان درختوں سے لٹکائے گئے

۲۔ دسمبر ۱۹۲۰ء کو یونانی سپاہیوں کا ایک دستہ دو قریوں بلکس حصانہ اور امیر مسجد پر حملہ آور ہوا قہوہ خانہ میں سب مرد و زن کو لا کر اکٹھا کیا، اور وہاں مقید کیا ان گرفتاران بلا میں اکیس لوگوں کے گلے میں کانٹا لگا دیا گیا اور درختوں میں لٹکا کر گھنٹوں زد و کوب کرتے رہے، اس کے بعد درختوں سے اتار کر زمین پر لٹایا، اور پھر زد و کوب شروع کی اس کے بعد ان سبھوں کو دوسری جگہ منتقل کیا گیا، اور راستہ میں ان اسیروں کے جسموں کو بندوقوں کے کندوں کی مار تلواروں کے دستہ کی ضرب اور سنگینوں کی نوک سے خوں چکاں کر دیا چھ ماہ تک یہ بیگناہ اسیطرح کی صعوبتوں میں گرفتار رہے" (مسلم اسٹینڈرڈ)

یونانیوں پر دول یورپ کے قرضہ کا گراں بار پڑ رہا ہے جس کی تحصیل کیلئے

یونانی مسلمانان سمرنا کی آمدنی کا پانچواں حصہ بالجبر وصول کر رہے (حاکمیت ملیہ)

(جناب شیخ مشیر حسین قدوائی کا بیان (از مدینہ))

تھریس کا حال یہ ہے کہ تمام اسلامی نام و نشان مٹائے جا رہے ہیں، گلیوں کے نام تک بجائے ترکی کے یونانی ہو گئے ہیں، مسلمان ہزاروں کی تعداد میں خانہ خراب جلاوطن ہو رہے ہیں، یونانی ہزاروں کی تعداد میں دور دور سے لا کر آباد کئے گئے ہیں، کچھ شبہ نہیں کہ پانچ سال کے اندر اس حصہ کا بھی یہی

عالم ہو گا جو اسپین کا ہو چکا ہے کہ ایک مسجد بلکہ ایک قبر تک باقی نہیں کوئی لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کا کلمہ پڑھنے والا تک نہیں رہا۔ خود اناطولیہ کا عالم از حد غیر ہے بسفرنا کے ادبیرا در بحر امورا کے سواحل کے ادھر تا بیسکاریہ جو انگورہ سے صرف بیس پچیس ۲۵ میل پر ہے تمام تختہ کو سیاہ خاک سمجھنا چاہیے۔ قصبے دیہات جلا دیئے گئے مرد و عورت جو تلواروں سے بچے جلا وطن ہو گئے بربادی و تباہی قتل و غارت کی انتہا نہ رہی،، (مدینہ)

مسلمانان سالونیکا پر یونانی مظالم

شہر سالونیکا کی بڑی بڑی مسجدیں گرجا بنا لی گئی ہیں اور ایک مسجد کی عمارت کو تھیٹر بنا لیا گیا ہے۔ مظلوم مسلمان کاشتکاروں کی ایک جمعیت کثیر سالونیکا کی گلیوں میں آوارہ و خستہ حال ہو رہی ہے اور فاقہ کشی کی موت انکے سامنے ہے،،

(مسلم سٹینڈرڈ)

"یونانیوں نے مسلمانان طجنہ کو ایک اطالوی قریہ میں جلا وطن کر دیا ہے تین جلیل القدر مسلمان جلاوطنی کے دوران میں انتقال فرما گئے (نی کون) ہر ۱۴ فروری بروز سہ شنبہ گیارہ بجے رات کے وقت موضع فراٹپ کا جو کھوک سے ۵ کیلومیٹر کے فاصلہ پر ہے یونانی فوج نے محاصرہ کر لیا جنمیں سے بعض تو وردی پہنے ہوئے تھے اور بعض بلا وردی کے تھے موضع فراٹپ تین حصوں پر مشتمل ہے جو دوسرے سے چار یا پانچ منٹ کے فاصلہ پر ہیں فراٹپ خاص میں ۶۰ گھر ہیں۔

میکزا غاچ میں ۱۰۰ اور افیجنک میں ۳۰ گھر ہیں ۔ ہر حصہ میں مسجدی باشندوں سے
کہا گیا کہ وہ مسجدوں میں جمع ہوں کیونکہ فوجی افسر اعلیٰ کو چند ہدایات دینا ہیں ۔ وہ
بغیر کسی شک و شبہ کے مجتمع ہوئے اُن سے بچوں بوڑھوں بیمار اور تندرست سبکے اخراج
کی فرمایش کرکے آخر کار اِن لوگوں کے لانے پر اِن کو رضامند کیا گیا ۔ اس کے بعد فوج نے
مسجدوں کا محاصرہ کر کے اُنمیں آگ لگا دی اور اسی وقت لڑکوں پر مکانات کے اندر بلا کسی
امتیاز کے فیر کر دئے گئے تاکہ اِن چند لوگوں کا بھی خاتمہ کر دیا جائے جو باقی
رہ گئے تھے ۔ مکانوں میں آگ لگا دی چار سو کی آبادی میں کُل ۱۸ یا ۱۰ مرد عورت
بچ رہے ہے" (لیڈر)

پلیسٹیا کے کیمپ کے محبوس ترکی قیدیوں کا بیان ہے کہ" یونانی حکام نے خود اِن
کے ذاتی کپڑے اُن سے چھین لئے ہیں ۔ اور اب نہ اُنہیں کپڑے دیتے ہیں اور نہ بڑی
کوٹ دیتے ہیں جو غذا اُنہیں کھانے کو دی جاتی ہے وہ بھی نہایت بدتر قسم کی ہوتی ہے
اور بیمار قیدیوں کے لئے جن کی وہاں بہت کثیر تعداد ہے کوئی معقول ڈاکٹری کا
انتظام نہیں ہے ۔ ان سب پر مستزاد جبریہ محنت ہے جو اُنہیں بلا کسی معاوضہ کے
سخت کرنی پڑتی ہے (ہمدم)

طلبائے قسطنطنیہ کے اعلان کا اقتباس

(مرسلہ ۶ جون ۱۹۲۱ء)

"دو برس کا عرصہ ہوا کہ یونانی فوجیں سمرنا کی سرزمین پر اتریں اور بحر ایجین کے ساحل
مارمورا تک اُنہے ترکی سرزمین کو تاخت و تاراج کیا اور اُسنے ایسی جنگ کی ابتدا
کی جسکی نظیر ابھی تک تاریخ عالم میں نہیں پائی جاتی ۔
ترکی قوم مصائب و تکالیف کے خلاف جدوجہد کر رہی تھی یونانیوں نے اس موقع کی

مناسب تصور کرکے یہہ ممکن طریقہ اشاعت سے تمام جہان کو جو ترکی سے بہت کم واقفیت رکھتا تھا دھوکہ دینا چاہا اور اس کارگر فریب وہی مین کامیاب ہوکر یونانیون نے ایشیائے کوچک مین مسلمانون کا قتل عام شروع کردیا۔

امریکہ کی شہادت

یونانیون نے ایشیائے کوچک مین قدم بڑہانا شروع کیا اور ہر ایک گاؤن کو جو راستہ مین آیا حوالہ آتش کیا۔ اسمین ذرہ برابر بھی شک نہین کہ لاکھوں اور کڑوروں ترک ایسے ہین جنہیں جنگ سے سروکار نہ تھا۔ قطعاً غیر مصافی تھے فاقہ اور بھوک کے شکار ہوگئے۔ کیونکہ یونانیون نے ان کے کھیتون اور چراگاہوں کو پامال کردیا تھا یا ان کے سامان کو چرا لیا (مدینہ) ہم اب مذکورہ بالا واقعات ہی کے قلمبند کرنے پر اکتفا کرکے ایک دردناک داستان کا خاتمہ کرتے ہین۔

تازہ خواہی داشتن گر داغہای سینہ را
گاہی گاہی باز خوان این دفتر پارینہ را

(اب تک ہم نے جو کچھ لکہا ہے وہ مظالم یونان کے متعلق جو کچھ اطلاعین معتبر رپورٹرون اور اخبارون سے پہونچی ہین انکا عشر عشیر بھی نہین ہے) ایک زمانہ سے مظلوم و ستم رسیدہ مسلمانوں کے آلام و مصائب کی اطلاعین آرہی ہین۔ لیکن افسوس کہ حیدرآباد کے بے شمار مسلمانوں مین صرف چند ہی ایسی مبارک ہستیاں نکلین جنہون نے مظلومین کی آہ و زاری کا اثر لیا اور لاکھوں باشندگان حیدرآباد میں صرف چند ہی نفوس قدسیہ کے ہاتھ اخوت اسلامی کا ثبوت دینے کیلئے اٹھے جنمین سے ہم نے سب سے پہلے شہریار دکن اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کا دست اعانت بے قصور و بے خطا مظلومون کی امداد کے لیے اٹھتا ہوا دیکھا فجزاہ اللہ افضل الجزاء و ادام اللہ لہ الملک و السعادۃ

اس انجمن کا نام انجمن اعانت مظلومین سمرنا حیدرآباد تھا جس کا صدر دفتر مولوی عثمان علی مرزا صاحب معتمد کے مکان (واقع شاہ علی بنڈہ) پر تھا۔ لیکن کچھ دنوں کے بعد بغرض سہولت عوام محلی کمان میں بمکان نواب نصیر جنگ بہادر منتقل کردیا گیا۔

اب انجمن کے نام کے آخر میں لفظ "انگورہ" بڑھا دیا گیا ہے یعنی انجمن ہذا انجمن اعانت مظلومین سمرنا و انگورہ حیدرآباد کے نام سے موسوم ہوگی۔

انجمن ہذا کے کاروبار آذر ۱۳۲۲ف سے شروع ہوتے ہیں۔ اس کا مقصد وحید مظلومین سمرنا کے لئے چندہ جمع کرنا رہا ہے۔ اور آیندہ سے صرف انگورہ فنڈ اور موپلا فنڈ کیلئے چندہ جمع کیا جائیگا۔

مخفی نہ رہے کہ انجمن ہذا سیاسی امور سے قطعاً محترز رہی ہے اور آیندہ بھی سیاسی معاملات سے بے تعلق رہیگی۔

جناب نواب نصیر یار جنگ بہادر کے ہونہار فرزند مولوی ظہور حسن صاحب انصاری اس انجمن کے صدر ہیں۔ مولوی عثمان علی مرزا صاحب معتمد ہیں۔ خاکسار نائب معتمد اور مولوی محمد احمد صاحب (مالک شاپ حاجی لسین صاحب) انجمن کے خازن ہیں۔ فی الحال انجمن ہذا کے ارکان انتظامی مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر شمار	اسمائے ارکان انتظامی	مفصل پتہ
(۱)	مولوی محمد عبداللہ صاحب	(۱) محاذی جالی پان بنوماں دبول پیٹھ حیدرآباد (۲) عثمانیہ میٹرک کلاس (شعبہ دینیات) دارالعلوم حیدرآباد
(۲)	مولوی صدیق خان صاحب ولد مولوی احمد علی خان صاحب	تاجر ظروف مرادآبادی و شطرنجیاں محاذی مسجد پتھر گٹی حیدرآباد

(۳)	مولوی داؤد احمد صاحب	تاجر ظروف مرادآبادی وغیرہ پتھرگٹی حیدرآباد
(۴)	مولوی سید مقبول علی صاحب	متعلم بی اے سال دوم کلیہ جامعہ عثمانیہ "
(۵)	مولوی ابراہیم جمال صاحب	محلہ حافظ زبردست خان مغلپورہ حیدرآباد
(۶)	" سید دلدار حسین صاحب	قریب مسجد ناریل گر شکر گنج حیدرآباد
(۷)	" سید شریف الدین صاحب	.... چبوترہ سید علی حیدرآباد
(۸)	" یحییٰ عالم صاحب	.... حیدرآباد
(۹)	عبد اللطیف خان صاحب	موٹر ٹائر ریپیرنگ کمپنی افضل گنج حیدرآباد
(۱۰)	" جناب بالا ریڈی صاحب	شریک امتحان جوڈیشل ساکن ریڈی ویالہ بورڈنگ نزد بازار حیدرآباد
(۱۱)	" مولوی قاضی نصیر الدین صاحب	فرزند جناب مولوی قاضی محمد علاؤ الدین صاحب گتہ دار محکمہ جنگلات
(۱۲)	" محمد انوار الدین صاحب	مکان جناب نواب نصیر جنگ بہادر مچھلی کمان حیدرآباد
(۱۳)	" سید مظہر علی صاحب وکیل	محلہ سلطان شاہی حیدرآباد
(۱۴)	" بہادر خان صاحب مہدی	ڈیوڑھی جناب نواب نصیب یار جنگ بہادر بیگم بازار حیدرآباد
(۱۵)	" امیر بخش صاحب	تاجر گتہ دار یلندو ضلع ورنگل۔
(۱۶)	" محمد عبد الرحمن صاحب قادری	" گتہ دار یلندو ضلع ورنگل۔
(۱۷)	" شیخ محبوب صاحب	بتوسط مولوی امیر بخش صاحب تاجر گتہ دار یلندو ضلع ورنگل

مذکورہ عہدہ داران و اراکین انتظامی نے انجمن ہذا کی جو قابل قدر خدمت کی ہے ہم اس کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ مولوی محمد ظہور حسن صاحب انصاری صدر انجمن خاص طور پر قابل شکریہ ہیں کہ انہوں نے اکثر دفعہ معتمد صاحب کی عدم موجودگی میں ان کا مفوضہ کام انجام دیا ہے۔ اور نائب معتمد کی طویل غیر حاضری کے زمانہ میں سارا انجمن کا کاروبار بھی

وہی کرتے رہے ہیں۔ مولوی عثمان علی مرزا صاحب معتمد انجمن استقلال کے ساتھ اپنے فرائض
کی پابندی کی ہیں ہم معتمد صاحب کی بڑی شکر گزار ہیں۔ مولوی محمد احمد صاحب خازن انجمن نے اپنے
فریضہ کو پورا کر کے ہم کو شکریہ کا موقع دیا ہے۔ جناب بلا ریڈی صاحب رکن انتظامی
انجمن خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں۔ آپ نے باوجود غیر مسلم ہونیکے مسلمان ارکین انتظامی کی
طرح انجمن کے کاموں میں حصہ لیا اور اپنے ہم قوم لوگوں سے معقول چندہ وصول کیا ہے
ہم صاحب موصوف کا جہاں تک شکریہ ادا کریں کم ہے۔ تمام کارکنان انجمن سے امید کیجاتی
ہے کہ وہ آیندہ سے پہلے سے بھی زیادہ دلچسپی اور مستقل مزاجی کے ساتھ انجمن کی خدمات انجام دیتے
رہینگے اور جو حضرات پابندی کے ساتھ انجمن کے جلسوں میں شریک نہیں ہوتے ہوں اُن سے
ہم نہایت عاجزی و انکساری کے ساتھ گذارش کرتے ہیں کہ وہ پابندی کے ساتھ ارکین
انتظامی کے ہر اجتماع کے موقع پر تشریف لاکر فرائض متعلقہ انجام دیا کریں۔

(ممالک محروسہ سرکار عالی) کے ہر ضلع بلکہ ہر تعلقہ میں انتظامی ارکین کی سخت ضرورت
ہے ہر معتبر قابل اعتماد شخص عام اس سے کہ وہ مسلم ہو یا غیر مسلم انجمن ہذا کا رکن انتظامی
بن سکتا ہے۔ جو صاحب اس کے رکن عام (یعنی ماہوار چندہ دہندہ) بننا چاہیں وہ
معتمد انجمن کو تحریری اطلاع دیدیں کہ "میں انجمن کا رکن بننا چاہتا ہوں ماہ رواں
(یعنی) ماہ سنہ ۱۳۴۳ف) کا چندہ (مقدار چندہ) مرسل خدمت ہے
اور اقرار کرتا ہوں کہ ماہانہ چندہ ہر ماہ آلہی کی پانچویں تاریخ تک پیشگی بھیجدیا
کروں گا۔ میرا نام رجسٹر ارکان (عام) میں درج کر لیا جائے۔"

جو صاحب رکن انتظامی بننا چاہیں اُن کو چاہئے کہ ایک تحریری اطلاع معتمد کے نام
بھیجدیں کہ "میں انجمن کا رکن انتظامی بننا چاہتا ہوں۔ ایک روپیہ مقررہ
چندہ ماہ اول (یعنی ماہ سنہ ۱۳۴۳ف) کا روانہ کرتا ہوں اور آیندہ سے

ہر ماہ کی پانچویں تاریخ تک مقررہ چندہ انجمن میں داخل کر دیا کروں گا۔ مجھے مندرجہ ذیل شرائط منظور ہیں۔ انپر عمل پیرا ہونیکی امکانی کوشش کرونگا۔
(۱) ہر جمعہ کے جلسہ میں بوقت مقررہ شریک ہونا۔ (۲) ہر طرح سے ارکان انجمن کے بڑھانے کی کوشش کرنا (۳) عوام سے چندہ وصول کرنا (۴) انجمن کی اصلاح و ترقی کی تدبیریں سوچنا

جو حضرات اضلاع وغیرہ سے رکنیت انتظامی کی درخواست کریں ان سے امید کیجاتی ہے کہ (سوائے حاضری جلسہ ہفتہ واری) امور بالا کی خوشی سے پابندی کرینگے،

یاد داشت :۔ (۱) خاص صورتوں میں چندہ انتظامی میں کمی ہو سکتی ہے)
(۲) مراسلات کے وقت نام و پتہ صاف صاف لکھنا چاہیے
(۳) کارکنان انجمن کی سیاسی دلچسپی صرف ان کی ذات ہی سے متعلق ہوگی اور انجمن اس سے بری الذمہ سمجھی جائے گی۔
(۴) بغرض سہولت عوام ارکین انتظامی کے مفصل پتہ اوپر درج کر دیے گئے ہیں اور عہدہ داران انجمن کے مفصل پتہ آگے تحریر کیے جاتے ہیں تاکہ جو صاحب انجمن کے دفتر تک آنے کی تکلیف گوارا نہ کریں وہ کسی قریب کے رہنے والے رکن انتظامی یا عہدہ دار انجمن کے پاس چندہ جمع کرکے رسید حاصل کر لیا کریں۔

۱۔ مولوی محمد ظہور حسن صاحب انصاری صدر انجمن مکان نواب بشیر جنگ بہادر چھلی کمان حیدرآباد۔ یا محمد ظہور حسن صاحب متعلم انٹرمیڈیٹ کلاس سال اول شعبہ سائنس۔ عثمانیہ کالج حیدرآباد۔

(۲) مولوی عثمان علی مرزا صاحب معتمد انجمن متصل درگاہ حضرت داود بادشاہ صاحب شاہ علی بنڈہ حیدرآباد۔

(۳) خاکسار مظہر صدیقی نائب معتمد انجمن راشد منزل ۱۱۔۵۰۹ [illegible]

پیام

متعلمہ انٹرمیڈیٹ سال اول شعبہ دینیات عثمانیہ کالج حیدرآباد دکن

(۳) مولوی محمد حمید صاحب خازن انجمن ہلال احمر جناب حاجی عزیز صاحب عثمانیہ بازار حیدرآباد کمان
انجمن ہذا کے اراکین کے علاوہ حیدرآباد میں جناب ایڈیٹر صاحب اخبار صحیفہ سمرنا فنڈ حیدرآباد دکن
کے لئے اورنگ آباد میں جناب مولوی سید نیاز صاحب کرانی انگورہ فنڈ و سمرنا فنڈ کے لئے چندہ
جمع کرتے ہیں۔ اس انجمن نے اب تک دو ہزار آٹھ سو اٹھہتر روپیہ بارہ آنہ چار پائی حالی اور چھ ہزار
پانسو تین روپیہ ایک آنہ چھ پائی کلدار علاوہ اخراجات کے جمع کئے ہیں۔ آمد و خرچ کی
تفصیل ضمیمہ نمبر (۳) میں ملاحظہ کیجئے۔ ضمیمہ نمبر (۱) میں معطیان چندہ کی فہرست درج ہے ضمیمہ نمبر (۲) کے ملاحظہ
سے ارکان عام (یعنی ماہوار چندہ دہندگان) کی فہرست معلوم ہوجائیگی۔ اراکین انتظامی کے چندہ (اپنے اخراجات
صادرہ انجمن) کا حساب ضمیمہ نمبر (۴) میں دیکھا جائے۔ معطیان چندہ مطمئن رہیں کہ رقم نہایت ہی معتبر ذرائع سے
روانہ کیجاتی ہے۔ روانگی کا طریقہ یہ ہے کہ رقم بذریعہ بیمہ یا منی آرڈر یا ہنڈوی جناب سیٹھ میاں محمد حاجی جان
محمد صاحب چھوٹانی (صدر مجلس مرکزیہ خلافت) کی خدمت میں بمبئی روانہ کردیجاتی ہے رقم وصول کرنیکے بعد وہ وہاں
سے کمیٹی رسید دفتر کی بھی اس رقم کی نیز رسید بینک کی ہم کو بھیجتے ہیں چھوٹانی صاحب بمبئی کے کسی معتبر بینک کی معرفت
سفیر ٹرکی کے نام بذریعہ تار ڈرافٹ کسی بینک کو رقم مرسلہ منتقل کر دیتے ہیں اور اس بینک کو ہدایت کر دیتے ہیں
کہ رقم مذکور سفیر موصوف کے حوالہ کردیجائے نیز سفیر ممدوح کو بذریعہ تار اطلاع دیجاتی ہے کہ اس قدر رقم فلاں بینک کو
ان کے نام روانہ کردی گئی ہے وہاں سے وصول فرمالیں سفیر صاحب رقم وصول کرنیکے بعد سمرنا کو ارسال فرما دیتے ہیں اور
خلافت کمیٹی بمبئی میں اسکی اطلاع بھیجدیتے ہیں۔ صدر مجلس مرکزیہ خلافت (یعنی سنٹرل خلافت کمیٹی) بمبئی کے
موصولہ خطوط سے واضح ہوتا ہے کہ سمرنا و تھریس کے لئے اب چندہ جمع کرنے کی اسقدر ضرورت نہیں ہے
جتنی کہ مجروحین انگورہ کیلئے۔ اس لئے ہم آئندہ سے مجروحین انگورہ اور اپنے ہندی مسلم بھائیوں یعنی
ستم رسیدگان ملابار کے لئے چندہ جمع کیا کرینگے۔ جو صاحب جس فنڈ میں چندہ عطا فرمائینگے اسی فنڈ کیلئے وہ چندہ ارسال کیا جائیگا

اب ہم مختصری عرض کے بعد رپورٹ کو ختم کرتے ہیں۔ ابھی ایک وحشی و خونخوار یونانی ترکی وجود ناپاک سے ایشیائی کوچک
انگورہ کے یتیم بچوں کی جانیں بیوہ عورتوں اور کنواری لڑکیوں کی عصمت خطرہ میں ہے۔ یہ وہ بچے ہیں جنکے باپ بھائی
اور سرپرست غازیوں کے ہاتھ سے شربت شہادت نوش کرچکے ہیں۔ یہ وہ بیوہ عورتیں ہیں جنکے شوہر اسلام کی حفاظت
میں اپنی قیمتی جانیں اللہ کی نذر کرچکے ہیں۔ یہ وہ کنواری لڑکیاں ہیں جنکی عصمت کی حفاظت مسلمانوں کا فرض
عین ہے ایشیائے کوچک وغیرہ کا تو ذکر ہو چکا اب ہم کو اپنے ہم وطن مسلمان بھائیوں سے متعلق بھی کچھ
عرض کرنا ہے۔ وہ یہ ہے کہ موپلا خاندان بالکل تباہ حال و سخت پریشان ہیں ایک ایک دانہ کیلئے وہ محتاج ہیں اور
ذرا سا کپڑا بھی انکے تن عریان کیلئے مشکل سے نصیب ہوتا ہے الغرض سینکڑوں فاقہ کے شکار ہو رہے ہیں اور ہزاروں
موپلا طرح طرح کی تکلیفوں کی تاب نہ لاکر فرشتہ اجل کو لبیک کہہ رہے ہیں۔ پس اے برادران دین
اگر تمہیں ذرا بھی احساس ہے اگر تم میں کچھ بھی غیرت و حمیت باقی ہے تو انگورہ و موپلا فنڈ میں چندہ دیکر اسلام
کی مٹتی ہوئی نشانیوں کو بچا لو۔ باوجود ہر قسم کے مصائب سے دوچار ہونے کے اناطولیہ کی سرزمین کے بسنے والے ترکی
مسلمانوں نے اپنی تمام جاہ و ثروت کو اللہ کے راستہ میں قربان کردیا تو اے مسلمانان دکن اگر تمکو روز
آخرت پر کامل یقین ہے اگر تمہارا اعتقاد ہے کہ وہ دن بھی آئیگا جبکہ تم رسول اللہ (صلعم) کے سامنے پیش کئے
جاؤ گے اور اگر تمکو وہاں پر سرخرو ہونے کی خواہش ہے تو خدارا اپنی عیش و آرام کو خیرباد کہکر اناطولیہ کے بہادر
مسلمانوں کی تقلید کی کوشش کرو اور اگر بحر عرب کو عبور کر کے انگورہ کی خونین سرزمین پر اپنی لاش نہیں بچھا سکتے
تو آج اپنے مال کا چھوٹے سے چھوٹا حصہ ان مظلومین اسلام اور مجروحین و شہداء پر قربان کرو جنہوں نے خدا کے لئے
اپنے مال و زر کو لٹا دیا اپنی جانوں کو بھی آقا کے قدموں پر ڈال دیا اور اپنے بچے بھی اللہ کی راہ میں شہید کرا دیئے

خدا کی راہ میں جو جان تک قربان کر بیٹھے ۞ تمہارا فرض ہے ان کے لئے اب زندگی قربانی۔

دنیا تمکو تک رہی ہے تاریخ کے صفحات تمہارے انتظار میں ہیں، ہزاروں لاکھوں شہیدان ظلم کی
نگاہیں تم پر لگی ہوئی ہیں، انگورہ و ہندوستان کے ساحل ملابار کی خون آلود سرزمین کا ایک ایک
ذرہ تمہارے کھوج میں ہے۔ کیا تمہارا وجود ان کے لئے مایوسی کا پیام ہے؟ کیا تمہاری

زبوں بختی کی سرگذشتیں لکھی جا چکی؟ کیا تاریخ کو تم صرف اپنی محفوظ ناکامی ہی کی کہانی دیکھتے ہو۔ کیا انہوں نے مسلموں پر تمہارے لئے صرف نفرین اور لعنتیں ہی ہو سکتی ہیں؟ کیا تم دنیا میں ذکر مظلوموں کی امداد سے غافل ہو گئے تاکہ تمہاری ایمان کی محرومی اور بے ہمدردی سے تہی دستی پر گواہی دی؟ اگر ایسا نہیں ہے تو آؤ اور اپنا جذبۂ اسلامی دکھلاؤ دکھلا دو کہ تم بھی مومن ہو اور اللہ کی راہ میں تم بھی قربانیاں کرسکتے ہو!

ہندوستان کے ہر حصہ سے انگورہ و موپلا فنڈ کے لئے چندے جمع ہو رہے ہیں۔ پس اے دکن کے ہمدرد مسلمانو! اٹھو اور تم بھی مجروحین انگورہ اور ستم رسیدگان موپلا کی اعانت کے لئے تیار ہو جاؤ اور ان کی مالی امداد کرنے میں ہندوستان کے ہر شہر سے بازی لیجانے کی کوشش کرو بوجہ نفاذ انکم ٹیکس ملازمان سرکار کو اس کار خیر میں خاص طور پر حصہ لینا چاہئے۔ کیونکہ نہیں تو کم از کم ایک ہی ماہ کے اضافہ کی رقم ہر ہمدرد انگورہ و موپلا فنڈ میں دیدے تو مظلومین کی کافی امداد ہو سکتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ

"در بدرگاہ رب العزت"

باغ اسلام کے کانٹوں کو گلستان کر دے
پھر ہمیں شیفتۂ جلوۂ ایمان کر دے
دلمیں پیدا تپش بوذر و سلمان کر دے
اپنے محبوب کی امت کو مسلمان کر دے

ہر کز عشق گنہگاروں کا سینہ ہو جائے
آبگینے کو وہ چمکا کہ نگینہ ہو جائے!!
شمع اسلام کا پروانہ بنا دے ہم کو
شمس تبریز سا دیوانہ بنا دے ہم کو
کبھی بھولے نہ وہ افسانہ بنا دے ہم کو
مئے توحید کا پیمانہ بنا دے ہم کو

آمین ثم آمین

دَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ

فہرست معطیان چندہ (بہ سکہ عثمانیہ)

نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ	نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۱	مولوی محمد کلیم اللہ صاحب	۲ ر	۲۶	مولوی سید عبد العزیز صاحب	۴ ر
۲	〃 ظہور الدین صاحب	۴ ر	۲۷	〃 شیخ علی صاحب دوکاندار	۸ ر
۳	〃 محمد بہادر خان صاحب مہدوی	عہ ۸	۲۸	بشیر اینڈ برادرز	۸ ر
۴	حاجی صاحب سیٹھ	۴ ر	۲۹	مولوی سید فیض اللہ صاحب	۴ ر
۵	مولوی محمد موسیٰ صاحب	۸ ر	۳۰	〃 میر محمد علی صاحب رضوی	۸ ر
۶	〃 محمد قمر الدین صاحب	۴ ر	۳۱	〃 سعید الحسن صاحب	۸ ر
۷	〃 محمد قاسم صاحب سیٹھ	۴ ر	۳۲	سوداگر صاحب شکر حویلی قدیم	۴ ر
۸	کالے خان صاحب	۲ ر	۳۳	محمد ابراہیم صاحب 〃 〃	۴ ر
۹	مولوی غلام احمد صاحب مدرس دار العلوم	عہ	۳۴	جناب ڈاکٹر قادر محی الدین صاحب	۴ ر
۱۰	〃 محمد احمد عبد العزیز صاحب 〃 〃	عہ	۳۵	مولوی میر ریاست علی صاحب	۵ ر
۱۱	〃 محمد ریاست علی صاحب 〃 〃	۴ ر	۳۷	〃 غلام علی صاحب	۸ ر
۱۲	〃 سید عبد اللہ صاحب 〃	۲ ر	۳۸	〃 سید علی حسن صاحب	۸ ر
۱۳	امیر صاحب دوکاندار	۴ ر	۳۹	〃 عبد الغفار صاحب	۴ ر
۱۴	مولوی صفدر علی صاحب	۲ ر	۴۰	〃 غوث الدین صاحب	۴ ر
۱۵	〃 سید بندہ علی صاحب	۴ ر	۴۱	〃 خورشید علی صاحب	۸ ر
۱۶	〃 غلام احمد صاحب تاجر	۴ ر	۴۲	〃 داود احمد صاحب	للعہ
۱۷	〃 عبد القادر صاحب	۸ ر	۴۳	〃 لطف اللہ خان صاحب	۸ ر
۱۸	جناب منیجر صاحب عثمانیہ گیسٹ ہوز	۴ ر	۴۴	جناب رام رتن صاحب	۴ ر
۱۹	مولوی سید کاظم علی شاہ صاحب	صہ	۴۵	مولوی شیخ محبوب صاحب	۴ ر
۲۰	〃 عبد الغفور صاحب	۴ ر	۴۶	〃 شیخ نبی صاحب	۲ ر
۲۱	〃 حمید اللہ صاحب	۴ ر	۴۷	〃 عبد القادر صاحب	۲ ر
۲۲	〃 آغا زین العابدین صاحب	۴ ر	۴۸	〃 مزمل خان صاحب	۴ ر
۲۳	〃 شیخ احمد صاحب	۴ ر	۴۹	〃 فضل الرحمن صاحب	۲ ر
۲۴	〃 عزیز الدین صاحب	عہ	۵۰	ایک مسلمان	۲ ر
۲۵	〃 غلام محی الدین صاحب	سے ۹ ر	۵۱	مولوی عبد العزیز صاحب	۶ ر

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۵۲	مولوی احمد حسین صاحب	۴ر
۵۳	" سید عبد الکبیر صاحب	۴ر
۵۴	" سید غلام افضل صاحب	۴ر
۵۵	" سید امین الدین صاحب	۴ر
۵۶	" یحییٰ عالم صاحب	۱۲ر
۵۷	" سید حاجی مراد علی صاحب	عہ
۵۸	" ضمیر الدین احمد صاحب تحصیلدار	عہ
۵۹	" احمد حسین صاحب	عہ
۶۰	" سید غلام مرتضیٰ صاحب	۸ر
۶۱	" خواجہ محمد فخر الدین صاحب	۱۲ر
۶۲	" محمد عمر صاحب تاجر	عہ
۶۳	" میر محی الدین علیخاں صاحب	عہ
۶۴	" خواجہ محبوب صاحب	عہ
۶۵	" محمد حسین صاحب	۱۳ر
۶۶	" ضمیر الدین احمد صاحب	عکا
۶۷	" منصور خان صاحب	عہ
۶۸	" محمد عبد الرحمٰن صاحب	عہ
۶۹	" محمد حبیب الرحمٰن	عہ
۷۰	ایک مسلمان	عہ
۷۱	مولوی میرزا غفار بیگ صاحب	۸ر
۷۲	" غلام محمد صاحب	عہ
۷۳	" بشیر احمد صاحب	عہ
۷۴	منیجر صاحب دکن پٹرولیم کمپنی	۴ر
۷۵	مولوی غلام رسول صاحب	۴ر

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۷۶	مولوی محمد حسین صاحب	۴ر
۷۷	" محمد احمد اللہ صاحب	عہ
۷۸	جنابہ محمدی بیگم صاحبہ	عہ
۷۹	مولوی عبد الرؤف صاحب	۴ر
۸۰	" محمد حسین صاحب	۱۲ر
۸۱	" بہادر خان صاحب مہدوی	عہ ۱۲ر
۸۲	" بشیر علی صاحب	عہ
۸۳	" غلام محی الدین صاحب	صہ
۸۴	" غلام علی احمد صاحب	عکا
۸۵	جناب جھگن لعل جی صاحب	عہ
۸۶	مولوی سید شمس الدین صاحب	عہ
۸۷	" مجد الدین احمد صاحب	عکا
۸۸	" سید امداد حسین صاحب صیغہ دار	صہ
۸۹	محل " " "	عکا
۹۰	محل مولوی نصیر الدین صاحب	عہ
۹۱	مولوی محمود پادشاہ صاحب	عہ
۹۲	" محی الدین علی صاحب	عہ
۹۳	" امجد اللہ خان صاحب	عکا
۹۴	" سید شاہ محی الدین صاحب قادری	عہ
۹۵	" حفیظ الدین صاحب	عکا
۹۶	خان صاحب	۴ر
۹۷	مولوی لطف علی صاحب	۸ر
۹۸	" حافظ خدا بخش صاحب	۸ر
۹۹	" بہادر خان صاحب	عکا
۱۰۰	" محبوب علی صاحب	لے

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۱۰۱	مولوی سردار علی صاحب	سے
۱۰۲	" سید خورشید علی صاحب	۸ ر
۱۰۳	" اسد اللہ صاحب	۸ ر
۱۰۴	" محمد عمر بیگ صاحب	۴ ر
۱۰۵	" محمد کلیم اللہ صاحب	۳ ر
۱۰۶	" محمد الدین احمد صاحب صدیقی	۳ ر
۱۰۸	" غلام محمود صاحب	۸ ر
۱۰۹	" محمد حفیظ الدین صاحب	۴ ر
۱۱۰	" محمد دستگیر صاحب	سے
۱۱۱	" جلال الدین صاحب	عه
۱۱۲	" سید احمد صاحب	عه
۱۱۳	" سید عباس صاحب	عه
۱۱۴	" سید یونس صاحب	عه
۱۱۵	محل مولوی سید احمد صاحب	عه
۱۱۶	مولوی احمد سعید صاحب	عه
۱۱۷	" حامد علی صاحب	عه
۱۱۸	بنت نواب حمید الدین خان بہادر	عاک
۱۱۹	بنت نواب حبیب الدین خان بہادر	عاک
۱۲۰	مولوی محمد ظہور حسین صاحب انصاری	عاک
۱۲۱	" عبد الحمید صاحب	۴ ر
۱۲۲	" سلام خان صاحب	۲ ر
۱۲۳	" سلطان عبد المجید صاحب	عه
۱۲۴	" عبد الغفور صاحب تاجر	عه
۱۲۵	" شوکت علی صاحب	۴ ر
۱۲۶	" عبد العزیز صاحب	۴ ر

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۱۲۷	مولوی عبد الوحید صاحب	۴ ر
۱۲۸	" عبد المجید صاحب	۴ ر
۱۲۹	صاحبزادگان و صاحبزادیاں مولوی امیر علی صاحب	عه ۳ ر
۱۳۰	مولانی بی صاحبہ	۲ ر
۱۳۱	مولوی سید شمس الدین صاحب	عه
۱۳۲	" محمد یٰسین صاحب	عه
۱۳۳	" حکیم سید محبوب علی صاحب	عه
۱۳۴	" میرزا حیدر علی بیگ صاحب	عه
۱۳۵	" محمد احمد صاحب وکیل	عه
۱۳۶	" عالم علی صاحب جمعدار	عه
۱۳۷	" شمس الدین صاحب	۲ ر
۱۳۸	" منیر الدین صاحب	۴ ر
۱۳۹	" اشرف الدین صاحب	صه
۱۴۰	" امیر الدین صاحب انصاری	عه
۱۴۱	" نصیر الدین صاحب	صه
۱۴۲	" محمد عبد القادر صاحب نظامی	عه
۱۴۳	" سید رفعت علی صاحب	عه
۱۴۴	" سید عبد السلام صاحب	للعه
۱۴۵	" محمد عبد الغنی صاحب وکیل	سے
۱۴۶	" شیخ محی الدین صاحب	للعه
۱۴۷	" انیس علی صاحب	عاک
۱۴۸	محل " "	عه
۱۴۹	" " " "	عه
۱۵۰	مولوی شیخ چاند صاحب	عه
۱۵۲	" لیاقت علی صاحب	۴ ر
۱۵۳	" سردار خان صاحب	۴ ر

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۱۵۴	ایک مسلمان	۴ر
۱۵۵	مولوی محمد ظہور اللہ صاحب بیقی	عصہ
۱۵۶	ہمشیرہ صاحبہ مولوی مجد الدین احمد صاحب صاحب	۳ر
۱۵۷	؍ ؍ ؍	عہ
۱۵۸	مولوی سید شمس الدین صاحب قادری	عہ
۱۶۱	جناب عصمت النساء بیگم صاحبہ	۲ر
۱۶۲	؍ سکینہ بیگم صاحبہ	۲ر
۱۶۳	مولوی محمد یوسف صاحب	عہ ۸ر
۱۶۴	جناب حاجی نواب صاحب	عہ
۱۶۵	ایک مسلمان	۲ر
۱۶۶	مولوی محبوب سلطان صاحب	للعہ
۱۶۷	؍ الطاف الرحمن صاحب قدوائی	سعہ
۱۶۸	مولنا شیخ سعید الرحمن صاحب قدوائی	عہ
۱۶۹	مولوی محمد نذیر صاحب	عہ
۱۷۰	؍ سید محی الدین صاحب	عہ
۱۷۱	؍ محمد حسین صاحب	عہ
۱۷۲	؍ ہاشم علی خان صاحب	عہ
۱۷۴	؍ عبد الغفور صاحب	عہ
۱۷۵	؍ سردار خان صاحب	عہ
۱۷۶	بہائی کانجی	عہ
۱۷۷	مولوی عبد اللطیف صاحب افضل گنج	عہ / ۱۴
۱۸۱	حضرت مولانا عبد الباری صاحب قبلہ فرنگی محلی	للعہ
۱۷۹	جناب لنگاری بالیا صاحب	عہ
۱۸۰	مولوی عبد القادر صاحب سوداگر بیشر	عہ
۱۸۲	؍ محمد اسمعیل صاحب سوداگر	عصہ

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۱۸۳	مولوی حامد علی خانصاحب	عہ
۱۸۴	؍ محمد عمر صاحب سوداگر	عہ
۱۸۵	؍ شمس الدین صاحب	عہ
۱۸۶	؍ کوثر علی صاحب	صہ
۱۸۷	محل ؍ ؍ ؍	عہ
۱۸۸	صاحبزادیان ؍	عصہ
۱۹۰	مولوی دلاور علی صاحب	عہ
۱۹۱	؍ واحد علی صاحب	عصہ
۱۹۲	؍ عبد الرحیم صاحب	صہ
۱۹۳	؍ محمد الیاس صاحب	عہ
۱۹۴	؍ میر فضل علی صاحب	عصہ
۱۹۵	مولنا قطب الدین عبد الوالی صاحب فرنگی محلی	عیہ
۱۹۶	مولانا حافظ حاجی حضرت عبد الباری صاحب قبلہ ؍	للعہ
۱۹۸	ایضاً ایضاً	ما عہ
۲۰۰	مولوی جان محمد صاحب وکیل محبوب نگر	عہ
۲۰۱	؍ آقا محمد نصیر الدین صاحب محبوب نگر	عہ
۲۰۲	ایضاً ایضاً	عہ
۲۰۳	ایضاً ایضاً	عصہ
۲۰۴	مولوی سید خورشید علی صاحب	۸ر
۲۰۵	؍ محمد اکبر صاحب	عہ
۲۰۶	؍ رحیم الدین صاحب	۸ر
۲۰۷	؍ علی محمد خان صاحب	عہ
۲۰۸	؍ حمید اللہ صاحب	عہ
۲۰۹	؍ سراج احمد صاحب	۸ر
۲۱۰	؍ محمد صاحب سوداگر	۴ر

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ	رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۲۱۱	ایک مسلمان	مہار	۲۴۳	مولوی شیخ معصوم صاحب	عہ
۲۱۲	ایک مسلمان	۱ر	۲۴۴	" محمد یوسف صاحب	عہ
۲۱۳	مولانا مولوی عبد الباری صاحب قبلہ مدظلہ	للعـہ	۲۴۵	" محمد اسمٰعیل صاحب	عہ
۲۱۴	ایضاً ایضاً	لـہ	۲۴۶	" شیخ محمد صاحب	عہ
۲۱۵	مولانا سعید الرحمن صاحب قدوائی	عکہ	۲۴۷	" شیخ محبوب صاحب	عہ
۲۱۶	مولانا عبد الباری صاحب قبلہ مدظلہ العالی	للعـہ	۲۴۸	" غلام حسین صاحب	عہ
۲۱۷	طلبا مدرسہ دار العلوم بلدہ	۱ر ہیلے	۲۴۹	" عبد اللطیف صاحب	عہ
۲۱۸	مولوی سعید صاحب طالب علم مدرسہ دار العلوم	۲ر	۲۵۰	محمد مولانا صاحب	عہ
۲۲۰	مولوی محمد ظہور حسن صاحب انصاری صدر انجمن	صہ	۲۵۱	" رکن علی صاحب	عہ
۲۲۱	مولانا عبد الباری صاحب قبلہ مدظلہ العالی	لے	۲۵۲	" احمد صاحب	عہ
۲۲۲	ایضاً ایضاً	۱ر صـہ	۲۵۳	" محی الدین صاحب	عہ
۲۲۳	مولوی نظام الدین صاحب	عـہ	۲۵۴	" محمد قاسم صاحب	عہ
۲۲۴	مولانا قطب الدین عبد الوالی صاحب	صہ	۲۵۵	" مراد خان صاحب	عہ
۲۲۵	" عبد الباری صاحب قبلہ و کعبہ فرنگی محلی	ہعہ	۲۵۶	" محمد خواجہ صاحب	عہ
۲۲۷	ایضاً ایضاً	عکہ	۲۵۷	" محمد صاحب	عہ
۲۲۸	مولوی بشیر احمد صاحب	صہ	۲۵۸	" امیر احمد صاحب	عہ
۲۳۲	" رحیم الدین صاحب	۱۰ر	۲۵۹	" محمد امام صاحب	عہ
۲۳۳	" " "	۸ر	۲۶۰	" امان اللہ خان صاحب	عہ
۲۳۴	" سید جلال الدین حسن صاحب	۸ر	۲۶۱	" میر قمبر علی صاحب	عہ
۲۳۵	" طارق صاحب	عکہ	۲۶۲	" محمد ادریس صاحب	عکہ
۲۳۶	" محمد علی صاحب	صہ	۲۶۳	" خواجہ معین الدین صاحب	۴ر
۲۳۷	" تراب علی صاحب	عکہ	۲۶۴	" محبوب میاں صاحب	۷ر
۲۳۸	" عبد اللہ خان صاحب	عہ	۲۶۵	" محمد یونس صاحب پروفیسر عثمانیہ کالج	صہ
۲۳۹	" عبد الوہاب صاحب	عہ	۲۶۶	" سید جلال الدین حسن صاحب	عہ
۲۴۰	" عبد الکریم صاحب	عہ	۲۶۷	" محمد چراغ علی صاحب	سے
۲۴۱	" عبد الکریم صاحب ابن لعل محمد صاحب	عہ	۲۶۸	جناب پی رنگ راؤ صاحب	عہ
۲۴۲	" شیخ احسن صاحب	عہ	۲۶۹	مولوی محمد حسین صاحب	عہ

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ	رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۲۷۰	جناب سلیم کشنا ریڈی صاحب	عہ	۲۹۸	مولوی سید یوسف رضا صاحب ورنگل	عسہ
۲۷۱	مولوی محمد اسمٰعیل صاحب	عہ	۲۹۹	〃 سراج الدین احمد صاحب	صہ
۲۷۲	جناب گوبند راؤ صاحب پٹواری	عہ	۳۰۰	〃 شمشاد علی صاحب	صہ
۲۷۳	مولوی محمد برہان الدین صاحب جمعدار	عہ	۳۰۱	〃 محمد بن عبد اللہ صاحب	عہ
۲۷۴	جناب سری یکڑا منگل راؤ صاحب	عہ	۳۰۲	〃 سید اولیا صاحب قادری	عہ
۲۷۵	مولوی سید رسول صاحب	عہ	۳۰۳	〃 نصیر الدین صاحب	عہ
۲۷۶	〃 عبد الجبار صاحب	للعہ	۳۰۴	〃 سید عثمان علی صاحب	عہ
۲۷۷	محل نواب جانباز جنگ بہادر	للعسہ	۳۰۵	〃 سید خورشید علی صاحب	عہ
۲۷۸	محل مولوی ظہور الحسن صاحب ورنگل	مالہ	۳۰۶	〃 سید احمد حسین صاحب ورنگل	صہ
۲۷۹	مولوی وزیر علی صاحب	عہ	۳۰۷	طلباء مدرسہ دار العلوم بلدہ	للعہ لہر
۲۸۰	〃 محمد ولی الدین صاحب	عمالہ	۳۰۸	مولوی عبد القادر صاحب تاجر بیڑ	عمالہ
۲۸۳	〃 امام الدین صاحب	۴/	۳۰۹	بذریعہ مولوی سید احمد محی الدین صاحب اڈیٹر رہبر دکن	ا رسے
۲۸۴	〃 احمد حسین صاحب	۲/	۳۱۱	مولوی سید انوار الحسن صاحب	صہ
۲۸۵	〃 محمد سرور صاحب	۲/	۳۱۲	طلباء مدرسہ دار العلوم کالج ثانی حیدرآباد	عمالہ
۲۸۶	〃 محمد الیاس جمال صاحب	۸/	۳۱۳	مولوی سید مردان علیشاہ صاحب محبوب نگر	۴/
۲۸۷	〃 محمد یوسف جمال صاحب	عہ	۳۱۴	〃 برہان الدین حسین صاحب	عہ
۲۸۸	〃 محمد اسحاق جمال صاحب	۴	۳۱۵	〃 سید خورشید علی صاحب	۸/
۲۸۹	〃 جندہ صاحب جمال	۴	۳۱۶	والدہ صاحبہ مولوی محمد ایوب صاحب فرنگی محلی	دعہ
۲۹۰	〃 محمد فاضل صاحب	۴/	۳۱۷	مولانا سعید الرحمن صاحب قدوائی	عمالہ
۲۹۱	جنابہ اکبر النساء بیگم صاحبہ	۴	۳۱۸	خالہ صاحبہ مولوی فصیح الدین احمد صاحب	عہ
۲۹۲	والدہ صاحبہ مولوی محمد فاضل جمال صاحب	۸/	۳۱۹	محل نواب دلاور نواز جنگ بہادر	عہ
۲۹۳	〃 محمد الیاس جمال صاحب	۸/	۳۲۰	نواب بہادر دل جنگ بہادر	صہ
۲۹۴	مولوی محمد ادریس جمال صاحب	۸/	۳۲۱	جنابہ فضیلت النساء بیگم صاحبہ	عہ
۲۹۵	محل مولوی محمد یوسف جمال صاحب	۸	۳۲۲	مولوی غلام رسول صاحب	۸/
۲۹۶	مولوی شمس الدین صاحب	۴/	۳۲۳	جناب کرم سنگھ صاحب	۱۰/
۲۹۷	〃 احمد عبد اللطیف صاحب ورنگل	عسہ	۳۲۴	مولوی خواجہ معین الدین صاحب	۸/

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۳۲۵	مولوی اکبر علی صاحب	۴ر
۳۲۶	" غلام دستگیر صاحب	عہ
۳۲۷	" محمد بن سالم صاحب	۴ر
۳۲۸	" محمد علی بیگ صاحب	عـہ
۳۲۹	" شیخ احمد صاحب	صہ
۳۳۰	" حکیم محمد یوسف صاحب	عـہ
۳۳۱	ایک مسلمان	صہ
۳۳۲	مولوی خواجہ علی صاحب پنچ سیری نواب	عہ
۳۳۳	ایس۔ ایم اے صاحب انصاری	صہ
۳۳۴	مولوی حبیب الرحمن صاحب	للعہ
۳۳۵	" محمد عظمت اللہ صاحب	عـہ
۳۳۶	" حکیم عبدالقادر صاحب	سے
۳۳۷	" فتح الدین صاحب	عہ
۳۳۸	ایک مسلمان	عـہ
۳۳۹	مولوی عبدالجلیل صاحب	عہ
۳۴۰	جناب قاضی صاحب ورنگل	عہ
۳۴۱	مولوی سید شاہ محمد تاج الدین صاحب	عـہ
۳۴۲	" سید شاہ غلام حسینی صاحب	عہ
۳۴۳	" آزاد صاحب	عـہ
۳۴۴	" غلام قادر خان صاحب	عہ
۳۴۵	" احمد ولی الدین صاحب	عہ
۳۴۶	ایک مسلمان	۶ر
۳۴۷	مولوی محمد عبدالقادر صاحب	عہ ۴ر
۳۴۸	بذریعہ اڈیٹر صاحب رہبر دکن	صہ
۳۴۹	مولوی سید علی صاحب	۴ر

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۳۵۰	ایک معطی	۲ر۶ر۳
۳۵۱	مولوی عبدالوہاب صاحب	عہ ۱۳ر۴
۳۵۲	" شرف الدین صاحب	۴ر
۳۵۳	" مشتاق احمد صاحب	۴ر
۳۵۴	نواب بیگم صاحبہ	۲ر
۳۵۵	مولوی محمد اظہر الدین صاحب	۴ر
۳۵۶	" احمد اللہ خان صاحب	۹ر
۳۵۷	" محمد داود صاحب	۴ر
۳۵۸	" افضل حسن صاحب	۳ر
۳۵۹	" محمد عبدالرزاق صاحب	عہ
۳۶۰	" سید مشتاق احمد صاحب	۳ر
۳۶۱	" سلطان علی صاحب	۳ر
۳۶۲	" محمد محسن علی صاحب	عہ
۳۶۳	" محب علی خان صاحب	عہ
۳۶۵	" میر فرخندہ علی بادشاہ صاحب	عہ ۲ر
۳۶۶	" محی الدین صاحب	عہ
۳۶۷	" محمد دستگیر صاحب	عـہ ۹ر۴
۳۶۸	" محمد محسن علی صاحب	۸ر
۳۶۹	" سید مظہر حسین صاحب	عـہ
۳۷۰	" شفیع الزمان خان صاحب	عـہ
۳۷۱	معرفت مولوی محمد معین الدین صاحب	عـہ ۵ر۲
۳۷۲	ایک مسلمان	صہ
۳۷۳	معرفت بادشاہ محی الدین صاحب	عـہ
۳۷۴	مولوی حافظ سراج احمد صاحب	۸ر
۳۷۵	معرفت مولوی محمد معین الدین صاحب	صہ ۱۲ر

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۳۷۶	مولوی سید شمس الدین صاحب قادری	عہ
۳۷۷	؍ سید خورشید علی صاحب	۸ر
۳۷۸	؍ محمد ادریس صاحب	لعہ ۲ر
۳۷۹	؍ عزیز الدین صاحب	صہ
۳۸۰	مولانی بی صاحبہ	۲ر
۳۸۱	مولانا عبد الباری صاحب قبلہ مد ظلہ العالی	ماک
۳۸۲	مولوی حسام الدین صاحب	عماکہ
۳۸۳	سیٹھ رتن لعل	صہ
۳۸۴	مولوی محمد وزیر الدین خان صاحب	۸ر
۳۸۵	؍ محمد حیدر صاحب	۸ر
۳۸۶	محل میرزا محمد علی بیگ صاحب	عہ
۳۸۷	ایضاً	عہ
۳۸۸	جنابہ حامدہ خانم صاحبہ	عہ
۳۸۹	مولوی فخر الدین صاحب	۴ر
۳۹۰	؍ محبوب علی صاحب	عہ
۳۹۱	؍ غلام حسین صاحب	عہ
۳۹۲	جنابہ دلدار بیگم صاحبہ	۲ر
۳۹۳	مولوی حاجی محمد حامد صاحب	عماکہ
۳۹۴	؍ محمد جعفر علی صاحب	عہ
۳۹۵	؍ سید وحید اللہ شاہ صاحب	عماکہ
۳۹۶	؍ فیاض الدین صاحب	عہ
۳۹۷	؍ محمد شرف الدین صاحب	۸ر
۳۹۸	؍ علی محمد خان صاحب	عہ ۴ر
۳۹۹	؍ غلام مصطفیٰ صاحب	۸ر
۴۰۰	؍ غلام جیلانی صاحب	۸ر
۴۰۱	؍ شیخ ابراہیم صاحب	عہ
۴۰۲	مولوی غلام حسن خان صاحب	عہ
۴۰۳	نرسوجی قصاب	۴ر
۴۰۴	مولوی محمد حسین صاحب	عہ
۴۰۵	؍ سید کریم صاحب	عہ
۴۰۶	؍ مشتاق خان صاحب	عہ
۴۰۷	؍ ناصر محمد صاحب	عہ
۴۰۸	؍ شیخ عمر صاحب	عماکہ
۴۰۹	؍ علی خان صاحب	عماکہ
۴۱۰	؍ غلام رسول صاحب	عماکہ
۴۱۱	؍ فقیر محمد صاحب	عماکہ
۴۱۲	جنابہ اہلیہ صاحبہ مراد خان صاحب	عہ
۴۱۳	مولوی اسمٰعیل خان صاحب	عہ
۴۱۴	؍ محمد شمشیر صاحب	عماکہ
۴۱۵	شیخ بھکاری صاحب	عہ
۴۱۶	مولوی یاور علی خان صاحب	عہ
۴۱۷	؍ چاند خان صاحب	عہ
۴۱۸	؍ تاج محمد صاحب	عہ
۴۱۹	؍ محمد صاحب	عہ
۴۲۰	؍ محمد غالب صاحب	عماکہ
۴۲۱	؍ میران خان صاحب	عماکہ
۴۲۲	؍ نور خان صاحب	عہ
۴۲۳	؍ سید عبد الرحیم صاحب	عماکہ
۴۲۴	؍ سید حیدر حسین صاحب	صہ
۴۲۵	؍ سید غلام حیدر صاحب	عہ
۴۲۶	؍ سید انصار حیدر صاحب	عہ
۴۲۷	؍ مراد خان صاحب	سہ

اجراء نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ	رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۴۲۸	مولوی سراج اللہ حسینی صاحب	صہ	۴۵۴	مدار صاحب	۸/
۴۲۹	عبد الکریم صاحب باورچی	عہ	۴۵۵	مولوی قاسم شریف صاحب	۸/
۴۳۰	قاسم صاحب	عسہ	۴۵۶	" سید احمد علی صاحب	عہ
۴۳۱	مولوی امتیاز خان صاحب	عہ	۴۵۷	" محمد غالب خان صاحب	صہ
۴۳۲	" امیر الدین صاحب	عسہ	۴۵۸	جناب شیخ منو صاحب تاجر	عہ
۴۳۳	" سید محمد صاحب	صہ	۴۵۹	مولوی رحمٰن صاحب	عہ
۴۳۴	" عبد الرحمٰن صاحب	عہ	۴۶۰	" کریم بخش صاحب	عصہ
۴۳۵	" نور محمد صاحب	صہ	۴۶۱	" محمد عثمان صاحب	عصہ
۴۳۶	" محمد عبد الشکور صاحب	عہ	۴۶۲	" محی الدین صاحب	صہ
۴۳۷	" عبد الرحیم صاحب	عہ	۴۶۳	" سید علی صاحب	عہ
۴۳۸	" عبد القادر صاحب	عہ	۴۶۴	" سید محی الدین صاحب	عہ
۴۳۹	" عبد الستار و عبد الشکور صاحبان	عصہ	۴۶۵	" عبد الباسط خان صاحب	عہ
۴۴۰	ایس عبد الستار صاحب	عہ	۴۶۶	" محمد بایزید صاحب	عہ
۴۴۱	محمد غوث صاحب	عہ	۴۶۷	" عبد الکریم صاحب	عہ
۴۴۲	مولوی نور محمد صاحب	عصہ	۴۶۸	" فقیر محمد صاحب	عہ
۴۴۳	" محمد موسیٰ صاحب	عہ	۴۶۹	" قاسم بیگ صاحب	عہ
۴۴۴	" حسین صاحب	عہ	۴۷۰	" عبد الغنی صاحب	۲/
۴۴۵	" سید افضل حسین صاحب	عہ	۴۷۱	" حیدر صاحب تاجر	۴/
۴۴۶	" نور محمد یوسف صاحب	عہ	۴۷۲	" شیخ حسین صاحب	۲/
۴۴۷	" محمد غالب صاحب	عہ	۴۷۳	" عبد اللہ خان صاحب	۲/
۴۴۸	" شیخ محبوب صاحب	۴	۴۷۴	" عمر خان صاحب	۲/
۴۴۹	" شیخ علی صاحب	عہ	۴۷۵	" شیخ محی الدین صاحب	۴/
۴۵۰	" غلام دستگیر صاحب	عہ	۴۷۶	" عبد القادر خان صاحب	۲/
۴۵۱	جناب سید عبد الرحمٰن صاحب	صسہ	۴۷۷	" محمد مخدوم صاحب	۲/
۴۵۲	مولوی عبد الغفور صاحب تاجر	عہ	۴۷۸	" محمد احمد علی صاحب	۲/
۴۵۳	" عبد الوہاب صاحب مین گارڈ	عہ	۴۷۹	جناب نھنے خان صاحب	۴/

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ	رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۴۸۰	مولوی عبدالعزیز صاحب	۸/	۵۰۶	ہمشیرہ محمد مظہر اللہ صدیقی	۸/
۴۸۱	؍ عبدالشکور صاحب	۸/	۵۰۷	مولوی محمد عبدالرحمن صاحب	۲/
۴۸۲	؍ شیخ حسین صاحب	۲/	۵۰۸	؍ لیاقت علی صاحب	۲/
۴۸۳	؍ عبدالحکیم صاحب	۸/	۵۰۹	؍ سرور حسین صاحب	۸/
۴۸۴	؍ عبدالرحیم خانصاحب	۸/	۵۱۰	محل سرور حسین صاحب	۴/
۴۸۵	؍ عبدالرحمن صاحب	۱/	۵۱۱	مولوی غلام غنی صاحب	عہ
۴۸۶	؍ جمال صاحب	۴/	۵۱۲	؍ غلام جیلانی صاحب	۴/
۴۸۷	؍ عبدالنبی صاحب	۸/	۵۱۳	؍ میر محمد علی صاحب	۳/
۴۸۸	؍ حسن غوری صاحب	۸/	۵۱۵		۸/
۴۸۹	؍ محمد قاسم صاحب	۴/	۵۱۶	؍ ہدایت علی خانصاحب	۴/
۴۹۰	؍ امیر بخش صاحب تاجر	عـ۵	۵۱۷	؍ عبدالرحمن صاحب	عہ
۴۹۱	؍ محمد عبدالرحمن صاحب قادری	ہے	۵۱۸	؍ قاسم خان صاحب	۸/
۴۹۲	لاڈلے صاحب	ص	۵۱۹	؍ محمد عزیز الدین صاحب	۸/
۴۹۳	قاسم صاحب	ص	۵۲۰	؍ محمود صاحب	۴/
۴۹۴	جناب بگاری بالیا صاحب	عہ ۴	۵۲۱	؍ حبیب سالم صاحب	۲/
۴۹۵	خورشید بی صاحبہ	۲/	۵۲۲	؍ شیخ احمد صاحب	۸/
۴۹۶	ایک مسلمان	ص	۵۲۳	؍ علی بن عمر صاحب	عہ
۴۹۷	جناب یٰسین بلدشاہ صاحب	ص	۵۲۴	جناب نرملو صاحب ساہو محبوبنگر	عہ
۴۹۸	نواب سعادت علی خانصاحب	۴	۵۲۵	مولوی عبدالقادر صاحب	۴
۴۹۹	مولوی سید حیدر علی صاحب منصبدار	عہ	۵۲۶	؍ محمد علی صاحب	عہ
۵۰۰	محل نواب سعادت علی خانصاحب	عہ	۵۲۷	؍ شیخ حیدر صاحب	۸/
۵۰۱	وزیر بی صاحبہ	۴/	۵۲۸	؍ محمد مولانا صاحب ساہو	۴/
۵۰۲	محل نواب سعادت علیخان صاحب	عہ	۵۲۹	؍ سید محمد صاحب سوداگر	۴/
۵۰۳	تنو بی صاحبہ	۴	۵۳۰	؍ محمد قاسم صاحب	۸/
۵۰۴	سا تنو کوچ میاں	۴/	۵۳۱	؍ غلام رسول صاحب	۴/
۵۰۵	مولوی سید خورشید علی صاحب	۸/	۵۳۲	؍ محمد بندہ علی صاحب	۴/

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۵۳۳	مولوی فضل علی صاحب	۲ ر
۵۳۴	〃 ہدایت علی صاحب	۴ ر
۵۳۵	ایک مسلمان	صہ
۵۳۶	مولوی سید صابر علی صاحب	۴ ر
۵۳۷	〃 محمد اکبر صاحب	۴ ر
۵۳۸	ایک مسلمان ورنگل	۸ ر
۵۳۹	مولوی سید یوسف رضا صاحب	عصہ ۸ ر
۵۴۰	〃 محمد بن عبد اللہ صاحب	عہ
۵۴۱	〃 میرزا عبد القادر بیگ صاحب	عہ
۵۴۲	〃 فخر الدین صاحب	عہ
۵۴۳	〃 جلال الدین صاحب	صہ
۵۴۴	〃 محبوب علی صاحب	عہ
۵۴۵	〃 ساجد حسین صاحب	عہ
۵۴۶	جناب وینکٹ راؤ صاحب	عہ
۵۴۷	مولوی حکیم سید عبد الستار صاحب	عہ
۵۴۸	〃 سید سجاد حسین صاحب	عصہ
۵۴۹	〃 سید حسین صاحب	عہ
۵۵۰	〃 محمد علی صاحب	۸ ر
۵۵۱	خورشید بی صاحبہ	۴ ر
۵۵۲	محل مولوی سید ظہور الحسن صاحب ورنگل	صہ
۵۵۳	ہمشیرہ مولوی برہان الدین صاحب	عصہ
۵۵۵	محمد خان صاحب نقشہ نویس	صہ
۵۵۶	محل 〃 〃	سے
۵۵۷	ایک مسلمان	صہ
۵۵۹	مولوی عبد الرحمن صاحب	سے
۵۶۰	خورشید بی صاحبہ	۴ ر
۵۶۱	ایک مسلمان	۲ ر
۵۶۲	مولوی سید کلب حسین صاحب	۲ ر صعہ

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۵۶۳	بذریعہ مولوی عبد القادر صاحب تاجر بیڑ	لہ عہ ۵ ر
۵۶۴	محل مولوی محمد خان صاحب نقشہ نویس	للعہ
۵۶۷	ایک مسلمان	صہ
۵۶۸	مولوی غلام محی الدین صاحب	عصہ
۵۶۹	〃 محمد داؤد صاحب	للعہ
۵۷۰	〃 محمد داؤد صاحب	للعہ
۵۷۲	〃 سید مرتضی صاحب	عہ
۵۷۴	〃 میر حمزہ علی صاحب	عہ ۸ ر
۵۷۵	جنابہ بشیر فاطمہ بیگم صاحبہ	۱ ر
۵۷۶	مولوی حبیب احمد صاحب	عہ
۵۷۷	〃 شیر افگن صاحب	عہ
۵۷۸	〃 سید محمد احمد صاحب قادری	۴ ر
۵۸۱	〃 عبد الوہاب خان صاحب	۱ ر
۵۸۲	〃 سید خورشید علی صاحب	۸ ر
۵۸۳	〃 ظہور حسن صاحب صدر	عہ
۵۸۵	〃 〃 〃	عصہ
۵۸۶	〃 سید محمود الحسن صاحب	۸ ر
۵۸۷	〃 سید انوار الحسن صاحب	عہ ۲ ر
۵۸۸	〃 میر فرخندہ علی بادشاہ صاحب	عہ ۲ ر عہ ۶ ر
۵۸۹	جنابہ اہلیہ صاحبہ مولوی خواجہ عبد اللہ صاحب	عہ
۵۹۰	〃 〃 〃 مولوی سید اصغر حسن صاحب	عہ
۵۹۱	〃 〃 〃 منصب علی صاحب	عہ
۵۹۲	بنت نواب وحید الدین صاحب	لعہ
۵۹۳	حضرت قبلہ و کعبہ مولانا عبد الباری صاحب فرنگی محلی	للعہ
۵۹۴	〃 〃	صعہ
۵۹۵	مولوی امتیاز الحسن صاحب طالب علم	۸ ر
۵۹۶	جناب منشی دھن صاحب اسٹیشن ماسٹر	۳ ر
۵۹۷	مولوی محمد قاسم صاحب سپاہی فردوس	۴ ر

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ	رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۵۹۸	مولوی معین الدین صاحب	۸عہ	۶۰۰	مولوی عبدالعزیز صاحب	عصہ
۵۹۹	〃 غوث الدین صاحب	۲ر			

گذارش غلطی سے ضمیمہ نمبر (۱) میں رجسٹر نمبر ۳۱ میں ۴ر کی جگہ ۸ر، ۳۴ میں ۵ر کے بجائے ۴ر، ۳۵ میں ۴ر کی جگہ ۵ر، ۲۳۰ میں عصہ کے بجائے [illegible] کے بجائے ۲ر کے ۴ر لکھدئے گئے ہیں ناظرین صحت کرلیں۔

جملہ ۲۸۶۸ عمارت سکہ عثمانیہ ۱۲ ار ۴ر

فہرست معطیان چندہ (سکہ کلدار)

رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ	رجسٹر نمبر	اسمائے معطیان چندہ	مقدار چندہ
۳۶	مولوی خواجہ محی الدین صاحب	عصہ	۲۸۳	معرفت مولانا سید الرحمن صاحب قدوائی	عمارت لعہ
۴۷	مظہر صدیقی	۱ر ۳ر	۳۱۰	〃 مولوی سید احمد محی الدین صاحب	۱۴ ار ۹ر عہ
۱۵۱	مولوی محمد احمد صاحب خازن	عہ	۳۳۰	مولوی حکیم محمد یوسف صاحب	۸ر
۱۵۹	〃 محمد داؤد صاحب	عہ	۳۶۴	〃 سردار خان صاحب	۴ر
۱۶۰	ایضاً	ے	۳۶۷	معرفت مولوی محمد دستگیر صاحب	ے
۱۷۳	〃 سید ابراہیم صاحب	عہ	۳۷۸	مولوی محمد ادریس صاحب	عہ
۱۷۸	حضرت مولانا عبدالباری صاحب قبلہ	صہ	۵۱۲	〃 محمد داؤد صاحب	للعہ
۱۸۹	مولوی نصیر الدین صاحب	عصہ	۵۵۴	ایک مسلمان	صہ ۸ر
۱۹۷	حضرت مولانا عبدالباری صاحب قبلہ	لعہ ۲ر	۵۵۸	ایضاً	ہصہ
۱۹۹	مولوی محمد عبدالشرف صاحب	صہ	۵۶۵	مولوی مسعود علی صاحب المعلم	۲ر
۲۱۵	مولانا سید الرحمن صاحب قدوائی	عہ	۵۶۶	جنابہ اختر جہان بیگم صاحبہ	۴ر
۲۱۹	طلباء مدرسہ دارالعلوم حیدرآباد	۵ر	۵۷۱	مولوی داؤد صاحب	صہ
۲۲۶	مولوی امیر الحسن صاحب	عہ	۵۷۴	مولوی محمد صدیق صاحب حقانی	عہ
۲۲۸	معرفت مولوی بشیر احمد صاحب	۸ر	۵۷۹	جنابہ والدہ صاحبہ مولوی قطب الدین صاحب	عہ
۲۲۹	معرفت مولانا سعید الرحمن صاحب قدوائی	۵ عمارت ۱ر	۵۸۰	مولوی محبوب حسین صاحب	عصہ
۲۳۰	ایضاً	۱ صہ ۲ر	۵۸۴	〃 محمد ظہور حسن صاحب انصاری	۶ر
۲۳۱	مولوی محمد ظہور حسن صاحب	ار			
۲۸۱	مولوی شیخ داؤد صاحب	عصہ			

جملہ ۶۵۰۳ عمارے کلدار ار ۶ر

نمبرشمار	اسمائے ارکان	چندہ مقررہ	آذر	دے	بہمن	اسفندار	فروردی	اردیبہشت	خورداد	تیر	امرداد	شہریور	مہر	آبان	کیفیت
۱	مولوی محمد ظہور حسن صاحب	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	صدر انجمن
۲	" عثمان علی مرزا صاحب	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	.	.	.	.	.	.	معتمد انجمن
۳	مظہر صدیقی	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	نائب معتمد انجمن
۴	مولوی محمد احمد صاحب	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	خازن انجمن از آب
۵	" احمد عبداللہ صاحب	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	دے میں داخل ہوئے رکن انتظامی
۶	" سید مقبول علی صاحب	عہ	عہ	عہ	عہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	"
۷	" صدیق خان صاحب	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	.	"
۸	" داؤد احمد صاحب	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	.	.	.	.	.	.	"
۹	" ابراہیم جمال صاحب	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	.	عہ	.	.	.	.	.	.	"
۱۰	" دلدار حسین صاحب	عہ	عہ	عہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	"
۱۱	" شریف الدین صاحب	عہ	عہ	عہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	"
۱۲	" یحیی عالم صاحب	عہ	عہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	-	"
۱۳	" عبداللطیف خان صاحب	عہ	.	عہ	عہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	آپ دے میں داخل ہوئے (رکن انتظامی)

۱۴	جناب پلاریڈی صاحب	عه	.	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	.	.	رکن انتظامی کے زمرہ میں داخل
۱۵	مولوی قاضی محمد نصیرالدین صاحب	عه	.	.	عه	.	.	.	.	.	.	.	.	.	″ انجمن میں داخل ہوئے
۱۶	″ محمد انورالدین صاحب	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	انجمن کے زمرہ کے
۱۷	″ میر منظور علی صاحب	عه	.	.	عه	.	.	.	.	.	.	.	.	.	ارکان انتظامی میں داخل ہو
۱۸	″ بہادر خان صاحب مہدوی	عه	.	.	.	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	.	رکن انتظامی انجمن میں داخل
۱۹	″ امیر بخش صاحب	عه	.	.	.	.	.	عه	.	.	.	.	.	-	″ اسفندارمذ میں داخل
۲۰	″ محمد عبدالرحمن صاحب	عه	.	.	.	.	.	عه	.	.	.	.	.	.	″ اردی بہشت میں داخل
۲۱	″ شیخ محبوب صاحب	عه	.	.	.	.	.	عه	.	.	.	.	.	.	″
۲۲	مولانا سعید الرحمن صاحب قدوائی	۴ر	.	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	آپ انجمن ہذا کے اعزازی رکن انتظامی تھے، چونکہ آپ نے اپنے آپ کو اسلامی خدمات کے لئے وقف کر دیا ہے، اس لئے آپ سے صرف ۴ر ماہوار کے حساب سے چندہ لیکر انجمن ہذا کا رکن انتظامی بنایا گیا - صاحب موصوف دے میں شریک ہوگئے آجکل مولانا صاحب فرنگی محل میں							″
۲۳	مولوی سراج الحق صاحب	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عه	عام رکن
۲۴	محمد حسین صاحب	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	″
۲۵	محمد شرف الدین صاحب	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	″
۲۶	محمد مظفر حسن صاحب	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	″
۲۷	مولوی سید خورشید علی صاحب	عہ ۸ر	عہ ۸ر	عہ ۸ر	عہ ۸ر	عہ ۸ر	عہ ۸ر	عہ ۸ر	عصا	عصا	عصا	عصا	عصا	عصا	″ آپ خورداد سے چندہ دینے لگے

۲۸	مولوی محمد غوث الدین صاحب	۴ر	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	رکن عام
۲۹	ر محمد لطف اللہ خان صاحب	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	.	.	.	.	.	ر
۳۰	ر محمد صدیق علی صاحب	۸ر	۸ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	//
۳۱	ر خواجہ معین الدین صاحب	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	//
۳۲	ر غلام محی الدین	۸ر	۸ر	۸ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	//
۳۳	ر سید قمر الدین صاحب	۲ر	۲ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	//
۳۴	ر سید فیض محمد صاحب	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	//
۳۵	ر مراد علی صاحب	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	//
۳۶	ر یوسف الدین احمد صاحب	۲ر	۲ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	//
۳۷	ر تقی حسین صاحب	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	//
۳۸	جناب منوہر پرشاد صاحب	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	//
۳۹	مولوی سید شاہ محمد صاحب قادری	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	.	//
۴۰	ر کلیم اللہ صاحب	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	.	.	//
۴۱	ر مجد الدین احمد صاحب	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	.	.	.	.	.	.	.	.	//
۴۲	ر محمد عظیم الدین صاحب	عہ	عہ	عہ	عہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	//

۴۳	مولوی سید محمود الحسن صاحب	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	.	.	.	.	.	.	.	.	رکن عام
۴۴	" سید فیض اللہ صاحب	۴/	۴/	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	"
۴۵	" سید محمد علی صاحب	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	.	.	.	.	.	.	.	.	"
۴۶	" سید امیر صاحب دار العلوم	۲/	۲/	۲/	۲/	۲/	۲/	۲/	۲/	۲/	۲/	۲/	.	.	"
۴۷	جناب منیجر صاحب کارخانہ مجتبو	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	"
۴۸	مولوی سید علی حسن صاحب	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	"
۴۹	" قاضی عبد الرحمن صاحب	۴/		۴/	۴/	۴/	.	.	.	.	.	.	.	.	"
۵۰	" ناصر الدین احمد صاحب	۴/	دسمبر سے شریک	۴/	۴/	۴/	۴/	۲/	۲/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	دسمبر سے شریک ہوئے فروری سے ادائیگی چندہ سے معذوری ظاہر کیا
۵۱	" عبد الغفار صاحب جوہری	۴/	"	۴/	۲/	.	.	.	.	.	.	.	.	.	
۵۲	" عبد الرحمن صاحب سوداگر	۴/	"	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	.	.	-	.	
۵۳	" عثمان علی صاحب ساز	۴/	"	۴/	۴/	۴/	۴/	.	.	-	۴	۴/	.	.	
۵۴	" میر حسن علی صاحب	۸/	"	۸/	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	آپ اپریل کی بابت تغیر کے چندے کی ادائی کے معذور رہے
۵۵	جناب ایل ایم پشاوری	۴/	"	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	.	.	.	
۵۶	مولوی عبد الغفار صاحب سابق امام	۴/	"	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	.	.	.	
۵۷	" شیخ امام صاحب تاجر	۸/	"	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	۸/	.	.	

۵۸	مولوی مرزا رحیم بیگ صاحب	۴ر	.	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	.	.	آپ دے میں شریک ہوئے
۵۹	〃 معین الدین صاحب	۴ر	.	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	〃
۶۰	〃 محمد احمد صاحب دواساز	۴ر	.	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	۴ر	.	.	.	〃 〃 [illegible]
۶۱	غفور خان صاحب لازم	۴ر	.	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	دے میں شریک ہوئے
۶۲	مولوی فرخنده علی بادشاه صاحب	۸ر	.	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	.	.	دے میں شریک ہوئے
۶۳	〃 فضل حق صاحب تاجر	۸ر	.	۸ر [illegible]	۸ر حالی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	〃 [illegible]
۶۴	〃 امداد حسین صاحب	عہ	.	عہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	دے میں شریک ہوئے
۶۵	〃 عثمان پٹیل صاحب	۲ر	۲ر	۲ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	آذر میں شریک ہوئے
۶۶	〃 عبد المنان صاحب	عہ	.	عہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	دے میں شریک ہوئے
۶۷	عالم علی صاحب جمعدار	۴ر	.	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	〃 〃
۶۸	〃 محمد اشرف الدین صاحب	عہ	.	عہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	〃 〃
۶۹	〃 نصیر الدین صاحب	۴ر	.	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	〃 〃
۷۰	〃 سید رفعت علی صاحب	۴ر	.	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	〃 〃
۷۱	〃 سید عبد السلام صاحب	۸ر	.	۸ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	〃 〃
۷۲	〃 محمد عبد الغنی صاحب	عہ	.	عہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	〃 〃

۷۳	مولوی قطب الدین صاحب	۴ر	۰	۴ر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰		درین شریک ہوئے	
۷۴	'' شیخ محمد صاحب عمودی	۴ر	۰	۴ر	۴ر	۴ر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	''	''
۷۵	'' تجمل حسین صاحب برادر	۴ر	۰	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۰	۰	۰	۰	۰	''	''
۷۶	'' محمد ابراہیم صاحب	۴ر	۰	۴ر	۴ر	۴ر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	''	''
۷۷	'' بدر الحسن صاحب	۴ر	۰	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۰	۰	''	''
۷۸	'' شمس الدین صاحب	۴ر	۰	۴ر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	''	
۷۹	'' سید ابو الحسن صاحب [illegible]	۸ر	۰	۰	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۰	۰	۰	۰	بہمن میں شریک ہوئے	
۸۰	'' خواجہ معین الدین صاحب [illegible]	۱۰ر	۰	۰	۱۰ر	۱۰ر	۱۰ر	۱۰ر	۱۰ر	۱۰ر	۱۰ر	۰	۰	۰	''	''
۸۱	نواب [illegible] صاحب	۴ر عہ	۰	۰	۴ر عہ	۴ر عہ	۴ر عہ	۴ر عہ	۴ر عہ	۴ر عہ	۴ر عہ	۴ر عہ	۴ر عہ	۴ر عہ	''	''
۸۲	مولوی محمد بشیر علی صاحب	عہ	۰	۰	عہ	عہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	''	''
۸۳	'' عنایت الرحمن صاحب	عہ	۰	۰	عہ	عہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	''	''
۸۴	'' سید ابراہیم صاحب نورانی	۸ر	۰	۰	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۰	۰	۰	''	''
۸۵	'' سید حسن علی صاحب	۴ر	۰	۰	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	''	''
۸۶	'' مبارک علی صاحب	۸ر	۰	۰	۸ر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	''	''
۸۷	'' عبد الرزاق صاحب	۸ر	۰	۰	۸ر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	''	''

۸۸	مولوی عبدالباقی صاحب	۴ر	·	·	۴ر	·	·	·	·	·	·	·	·	·	بہمن میں شریک ہوے
۸۹	" حمید اللہ صاحب	۴ر	·	·	۴ر	۴ر	۴ر	·	·	·	·	·	·	·	" "
۹۰	" خلیل جمال صاحب	عہ	·	·	عہ	·	·	·	·	·	·	·	·	·	" "
۹۱	" حسین الدین صاحب	۸ر	·	·	۸ر	·	·	·	·	·	·	·	·	·	" "
۹۲	" سید عبدالعزیز صاحب	۸ر	·	·	۸ر	۸ر	۸ر	·	·	·	·	·	·	·	" "
۹۳	" آل حسین صاحب	۲ر	·	·	·	۲ر	·	·	·	·	·	·	·	·	اسفندار میں شریک ہوئے
۹۴	" بشیرالدین علی صاحب	۴ر	·	·	·	·	۴ر	۴ر	۴ر	·	·	·	·	·	فروری میں شریک ہوے
۹۵	" حسام الدین صاحب	۲ر	·	·	·	·	·	۲ر	·	·	·	·	·	·	اردی بہشت میں شریک ہوے
۹۶	بنت وحید الدین خان صاحب	عما	عما	عما	عما	عما	عما	عما	عما	عما	عما	عما	عما	عما	آذر میں شریک "
۹۷	بنت حبیب الدین خان صاحب	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	۸ر	" "
۹۸	بنت اصغر مولوی ظہور احمد صاحب	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	" "
۹۹	بنت جناب مولوی فصیح الدین صاحب	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	" "
۱۰۰	محل نواب عمر دراز خان صاحب	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	" "
۱۰۱	محل مولوی ظہور الحسن صاحب	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	·	·	·	·	·	·	·	" "
۱۰۲	محل مولوی فصیح الدین صاحب	عہ	·	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	دے میں شریک ہوئے

۱۰۲	محل مولوی یاسط علی صاحب	۱۸/	.	۱۸/	۱۸/	۱۸/	۱۸/	۱۸/	۱۸/	۱۸/	۱۸/	۱۸/	۱۸/	۱۸/	״ ״
۱۰۴	محل مولوی ظہور حسن صاحب صدر انجمن	عہ	.	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	״ ״
۱۰۵	خانبہ والدہ صاحبہ مجدالدین صاحب	عہ	.	.	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	.	ہمیں شریک
۱۰۶	خانبہ ہمشیرہ صاحبہ مجدالدین صاحب	۴/	.	.	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	״ ״
۱۰۷	محبوب بی صاحبہ	۴/	.	.	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	״ ״
۱۰۸	خواجہ بی صاحبہ	۴/	.	.	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	۴/	״ ״
۱۰۹	خورشید بی صاحبہ	۲/	.	.	۲/	۲/	۲/	۲/	۲/	۲/	۲/	۴/	۴/	۴/	شہر نور سے ہمر

(اس ضمیمہ کے ۴ ۱ میں ماہ آذر کی بابتہ عصہ غلطی سے لکھدیا گیا ہے تصحیح کر لیجیے)

جملہ (سالانہ ۱۳۴۶ سنہ عثمانیہ) (۸ / کلدار)

جن صاحبوں کی طرف سے چندہ واجب الوصول ہے ان سے نہایت ہی انکسار کے ساتھ درخواست کیجاتی ہے کہ وہ بعجلت ممکنہ واجب الادا چندہ انجمن ہذا میں داخل فرماکر ہم کو ممنون کریں۔ اس روئداد کی طباعت کے بعد جو چندہ ماہوارات و عطیہ وصول ہوگا اس کا نیز روئداد ہذا کے اخراجات طبع کا حساب متعاقب پیش کیا جائیگا

تفصیل رقم مرسلہ بمبئی

(۳)

ضمیمہ

نشان سلسلہ	تاریخ ترسیل رقم	رقم بہ سکہ حالی	بٹاون	رقم بہ سکہ کلدار	فیس بیمہ وغیرہ	نمبر رسید پہنچی	نمبر رسید نہ پہنچی	کیفیت
۱	۱۴ر نومبر ۱۹۲۶ء	[illegible] ۱۱ر	[illegible] ۱۰ر	۸ر	۵ر۳ر	۳۱۱۳ / ۷۹۶۵	۵۱۱۵	بذریعہ بیمہ
۲	۲۴ر "	[illegible] ۱۱ر	[illegible] ۱۱ر	۸ر	۵ر۶ر	۳۳۹۲ / ۷۹۶۴	۵۳۲۴	" "
۳	۲ر دسمبر ۱۹۲۶ء	[illegible] ۱۳ر	[illegible] ۱۳ر	۸ر		۳۳۹۰ / ۷۹۵۹	[illegible]	" "
۴	" "	[illegible] ۱۳ر	[illegible] ۱۳ر	۸ر		۳۳۹۱ / ۷۹۶۰		تمام ۳ کی ایک ہی یکی
۵	" "	[illegible] ۱۳ر	[illegible] ۱۳ر	۸ر	۹ر۶ر	۳۳۹۲ / ۷۹۶۲		رسید وصول ہوئی۔
۶	۵ر "	۰	۰	۸ر	۵ر۳ر	۲۵۲۹ / ۷۹۹۵	۵۴۸۶	بذریعہ بیمہ
۷	۱۲ر "	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			مولانا سعید الرحمن صاحب تدائی نے نیشنل
۸	" "	۰	۰	[illegible]				بنک آف انڈیا کی معرفت بذریعہ ہنڈوی
۹	۸ر "	[illegible]	[illegible]	[illegible]				نمبری 23/2121(B) ایکسچینج و براہ بنک
								آف انڈیا کی معرفت بذریعہ ہنڈوی نمبری [illegible] (M)
۱۰	۱۹ر "	۰	۰	[illegible] ۱۱ر۶ر	[illegible]			میزان تیس روپیہ جناب [illegible] صاحب کی خدمت
								میں روانہ کرائے تھے جن کی رسید دفتر میں موجود ہے
۱۱	۵ر فروری ۱۹۲۷ء	[illegible]	[illegible]	۸ر	[illegible]	۷۹۴	۸۰۳۴	
۱۲	" "	۸ر۱۰ر	[illegible] ۱۰ر	[illegible]		۷۹۵	۸۰۳۸	
۱۳	" "	[illegible] ۲ر	[illegible] ۲ر	۸ر	[illegible]	۷۹۶	۸۰۳۹	
۱۴	" "	[illegible] ۶ر	[illegible] ۶ر	۸ر		۷۹۷	[illegible]	
۱۵	۱۹ر "	[illegible]	[illegible] ۶ر۶ر	[illegible]		۹۰۰	[illegible]	بذریعہ بیمہ
۱۶	" "	[illegible] ۱۴ر	[illegible] ۱۴ر	[illegible]	۹ر۶ر	۹۰۱۱	[illegible]	"
۱۷	۹ر اپریل ۱۹۲۷ء	[illegible]	[illegible]	۸ر		۱۲۰۱	۸۰۹۹	"
۱۸	" "	[illegible]	[illegible]	۸ر	۹ر۶ر	۱۲۰۲	۸۱۰۰	"
۱۹	۱۹ر مئی ۱۹۲۷ء	[illegible]	۰	[illegible]	۸ر	۲۰۳۸	۸۲۷۴	بذریعہ منی آرڈر [illegible]
۲۰	۱۳ر جون ۱۹۲۷ء	[illegible] ۱۲ر	[illegible] ۱۴ر	۸ر	۵ر۶ر	۰	۸۴۹۴	[illegible] رسید [illegible] مولانا [illegible]

۲۱	۲۲ء [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] + [illegible]	[illegible]	الو [illegible]	·	بذریعہ منی آرڈر موصول خزانہ ادیب [illegible]
۲۲	۵ اگست	[illegible]	[illegible]	[illegible] + [illegible]	بذریعہ [illegible]	۳۰۱ ع	·	ابھی رسید کا انتظار ہے

جملہ ([illegible] (۳۱۲) حالی) [illegible] (۶۴۸) کلدار رقم رسالہ بمبئی

آمد:—

(۱) چندہ علیہ [illegible] (۲۸۶) سکہ عثمانیہ [illegible] (۶۵۰۳) کلدار

(۲) " ماہوارات [illegible] (۳۶۲) سکہ عثمانیہ صرف ۸ ر کلدار ا ر -

جملہ آمد [illegible] (۳۲۴۲) سکہ عثمانیہ [illegible] (۶۵۰۳) کلدار

خرچ:—

(۱) ارسال بمبئی [illegible] (۳۱۳۹) سکہ عثمانیہ [illegible] (۶۴۸) کلدار

(۲) اخراجات بیمہ —— [illegible] کلدار

(۳) " منی آرڈر —— ۸ ر "

(۴) " ہنڈوی —— [illegible] "

(۵) خریدی لفافہ بیمہ و ٹکٹ انگریزی ۸ ر

جملہ خرچ [illegible] سکہ عثمانیہ [illegible] (۶۴۹۵) کلدار

باقی: [illegible] سکہ عثمانیہ [illegible] کلدار

بمبئی سے وصول شدہ رسائد اور قسطنطنیہ وانگورہ کے اصلی رسیدون کے عکسی فوٹو نیز مظالم یونان کے دردانگیز نظارون کی تصویرین دفتر انجمن مین ہر شخص دیکھ سکتا ہے ہر شخص انجمن کے حسابات کی تنقیح بھی کر سکتا ہے -

ضمیمہ — فہرست ارکان انتظامی انجمن

(جزو دوم) چندہ مقررہ ۴ر ماہوار

نمبر شمار	اسمائے اراکین انتظامی	آذر	دے	بہمن	اسفندار	فروردی	اردی بہشت	خورداد	تیر	امرداد	شہریور	مہر	آبان
۱	مولوی محمد منظور حسن صاحب صدر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر
۲	″ عثمان علی صاحب معتمد	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	.
۳	مظہر صدیقی صاحب نائب معتمد	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر
۴	مولوی محمد احمد صاحب	[illegible]	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر
۵	″ احمد محمد اللہ صاحب	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر
۶	″ سید مقبول علی صاحب	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۷	″ صدیق خان صاحب	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	.
۸	″ داؤد احمد صاحب	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	.	.	.	.	-	-
۹	″ ابراہیم جلال صاحب	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۰	″ ولد الحسین صاحب	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۱	″ سید شریف الدین صاحب	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۲	″ یحییٰ عالم صاحب	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۳	″ عبد اللطیف خان صاحب	[illegible]	۴ر	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۴	جناب [illegible] صاحب	[illegible]	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	-	-	-	-	-
۱۵	مولوی قاضی ضمیر الدین	[illegible]	.	۴ر	.	.	.	.	-	-	-	-	-
۱۶	″ محمد ابو الدین صاحب	[illegible]	.	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر
۱۷	″ سید منظر علی صاحب	[illegible]	.	۴ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۸	″ بہادر خان صاحب مہدوی	(اسفندار مین شریک)			۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	۴ر	.
۱۹	″ امیر بخش صاحب	(اردی بہشت مین شریک)					۴ر	.	.	.	.	.	.
۲۰	″ محمد عبد الرحمن صاحب	(ایضاً)					۴ر	.	.	.	.	.	.
۲۱	″ شیخ محبوب صاحب	(ایضاً)					۴ر	.	.	.	.	.	.
	جملہ												۵

(معہ حاشی)

جن جن حضرات کی طرف سے چندہ واجب الوصول ہے اُن سے بصد عجز التماس ہے کہ وہ جلد از جلد انجمن ہذا مین اپنا کل بقیہ چندہ داخل کرین۔

یادداشت ۔ (۱) ارکین انتظامی سے علاوہ مقررہ ماہوار چندہ (ایک پیسہ فی ترا) کے صادر انجمن کے نام سے چار آنہ ماہوار چندہ لیا جاتا تھا جسکی تفصیل اوپر درج ہو چکی ہے

(۲) صادر کے لئے بعض حضرات نے بطور عطیہ کے چندہ عطا فرمایا ہے جس کی مجموعی تعداد ۱۲ سکہ عثمانیہ ہے۔

(۳) اب تک یہ دستور تھا کہ ارکان انتظامی کو ماہوار چندہ کی رسیدین ملتی تھیں لیکن آذر ۱۳۲۲ف سے ہر رکن کو (خواہ وہ عام ہو یا انتظامی) چندہ ماہوار کی رسید ملا کرے گی

(۴) بغرض سہولت کار آذر ۱۳۲۲ف سے **صادر کا مد اڑا دیا جایگا** ۔ اور آذر سے جو ارکین انتظامی حسب معمول ۴ چندہ عطا فرمایا کرینگے وہ ماہوار چندہ مین محسوب ہوگا۔

(۵) موجودہ رقم صادر اور صادر کا واجب الوصول چندہ وصول ہو جانیکے بعد چندہ عطیہ مین جمع کر دیا جائیگا۔

(تفصیل آمد خرچ صادر):

آمد از چندہ ماہوارات ۲۷ روپیہ آمد از عطیہ ۱۰ جملہ آمد ۳۷ حالی

خرچ:- کاغذ سادہ برائے رسائل وغیرہ تاگا کارڈ و لفافہ بنگلائی و انگریزی ٹکٹ

کارڈ و لفافہ سادہ دستی پریس خشت تبریل الا نا انجمن اخراجات جنتری رسید بکس

لٹرس ہولڈر دیا سلائی لاکھ کنجی جملہ خرچ ۲۵ باقی ۱۲ سکہ عثمانیہ

"شکریہ"

مولوی عظیم الدین صاحب و برادران تاجران کاغذ سکندرآباد نے بہت سا کاغذ بلاقیمت انجمن کو عطا فرمایا جسکا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں، مالکان عماد پریس و شمس الاسلام پریس نے رسائل انجمن۔ اور مہتمم صاحب تاج پریس نے انجمن کے اعلانات بلامعاوضہ چھپوا کر ہمکو ممنون کیا۔ ایڈیٹر صاحبان اخبارات مشیر دکن صحیفہ اور رہبر دکن حیدرآباد نے انجمن کی طرف سے اپنے اخبارات میں اپیلیں شائع کیں، ہم حضرات ممدوح کے مشکور ہیں، مولوی محمد عبدالقیوم صاحب آرٹسٹ نے روئداد ہذا کے صفحہ لوح (ٹائیٹل پیج) پر مصوری کر کے ہم کو مرہون منت فرمایا۔ مہتمم صاحب مطبع فیض الکریم و مہتمم صاحب دکن و مہتمم صاحب حسن پریس حیدرآباد نے اس روئداد کی طباعت کا انتظام بہت کم اجرت میں کر کے ہم کو شکریہ کا موقع دیا۔ جزاھم اللہ خیر الجزاء

خاکسار

فقیر مظہر صدیقی نائب معتمد انجمن

"واحسرتا"

کہ سرزمین ایشیائے کوچک ونواح انگورہ میں ننھے ننھے یتیم بچوں کے خون سے تیغ ہائے یونانی اپنے خون آشام خنجروں کی پیاس بجھا رہے ہیں گولی و بارود کے ذخیرہ کے ختم ہو جانے کے بعد بندوقوں کے کندوں سے بیچارے مسلمان شہید کئے جاتے ہیں، یا عفت بیواؤں کی عصمت پر وحشیانہ حملے ہو رہے ہیں، مسلمانوں کے مکانات ڈھا دیے جاتے ہیں اور عالیشان مسجدوں کو جلا کر خاک کیا جا رہا ہے، غرضکہ اعدائے اسلام مسلمانوں کو صفحہ ہستی سے مٹا دینے کی فکر میں ہیں۔ مگر ہم یہاں عیش و آرام کی زندگی بسر کر رہے ہیں، ہمارے بچے ناز و نعم میں پل رہے ہیں اور ہمکو ان سے کچھ بھی ہمدردی نہیں۔ **مسلمانو!** کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اسلام کا جنازہ تمہارے سامنے نکالا جائے اور تم لعنتیں اور نفرین پانے کے لئے زندہ رہو؟ **کیا** تمہاری یہی خواہش ہے کہ کئی کئی دن کے فاقے اور انواع و اقسام کی تکلیفیں تمہارے برادران دینی یعنے **موپلوں** کی بچی کچھی نسل کا خاتمہ کردیں اور تمہارا وجود ان کی نوحہ خوانی کے لئے دنیا میں باقی رہ جائے! فآہ ثم آہ۔ **مسلمانو!** اسلام کی مدد کے لئے تیار ہو جاؤ اور ہر طرح سے مجروحین **انگورہ** و ستم رسیدگان **موپلا** کی امداد کرکے اخوت اسلامی کا ثبوت دو اور اسکو اپنا ایک اہم فریضہ سمجھو۔ فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْن۔